

جامعہ اقرء قومی ایکٹ مجریہ 2011ء.
خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر ۷ آف 2011ء.
مندرجات.
تمہید:

باب نمبر 1.

1. مختصر عنوان و آغاز.

2. تعریفات.

باب نمبر 2.

3. شمول.

4. اختیارات و کارہائے منصبی جامعہ.

5. جامعہ سب کے دسترس میں بلا امتیاز رنگ و نسل وغیرہ.

6. تدریس جامعہ.

باب نمبر 3.

7. جامعہ کے اعلیٰ افسران.

8. سرپرست (patron).

9. رئیس. (Chancellor)
10. اخراج از بورڈ آف گورنرز
11. نائب رئیس (Vice- chancellor)
12. تقرر و اخراج نائب رئیس.
13. رجسٹرار.
14. خزانچی (Teasar)
15. کنٹرولر امتحانات.
- 16.

باب نمبر IV.

17. اتھارٹیز (اختیار مند)
18. بورڈ آف گورنرز.
19. دورہ جات.
20. سنڈیکٹ.
21. افعال و اختیارات سنڈیکٹ.
22. تعلیمی کونسل.

23. افعال واختیارات تعلیمی کونسل.
24. نمائندہ کمیٹی.
25. مجلس اضاء کے اختیارات.
26. مجاز اختیار مندوں کو کمیٹی کے بنانے کی اختیارات.

باب نمبر V

قانون، ضابطے وقواعد.

27. قانون.
28. ضابطے.
29. ترمیم در قانون وضابطے.
30. رولز.

باب نمبر VI

جامعہ کے فنڈ.

31. جامعہ کافنڈ.
32. جانچ پڑتال وحساب کتاب.

باب نمبر VII

عام احکامات.

33. صفائی پیش کرنے کا موقع.
34. سنڈیکٹ و بورڈ آف گورنرز کو اپیل.
35. جامعہ کے ملازمت.
36. انشورنس فوائد.
37. مجاز اختیار مندوں کے دفتری دورانیہ کا آغاز.
38. مجاز اختیار مندوں کے آسامیوں کو پر کرنا.
39. مجاز اختیار مندوں کی تقرری میں کمی پیشی (نقص)
40. اختیار مندوں کی آسامی میں نقص کی وجہ سے کاروائیاں
غیر قانونی تصور نہ ہوگی.
41. پہلا قانون و ضابطہ.
42. عبوری قانون.
43. تداروک مشکلات.

44. قانونی ذمہ داری سے برات.

45. جامعہ کو اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی حکومتی ملازم سے کسی اور جامعہ یا تعلیمی یا تحقیقی ادارے سے لوگوں ملازمین کی تقرری کرے.

46. منسوخ.

شیڈول.

دی اقراء نیشنل جامعہ ایکٹ 2011ء خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر ۷ مجریہ 2011ء

ایکٹ ہذا گورنر کی رضامندی حاصل ہونے کے بعد پہلی دفعہ مورخہ 23-4-2011 کو (غیر معمولی) گزٹ میں شائع کیا گیا۔

ایک قانون جس کے تحت پشاور میں ایک جامعہ بنام اقراء نیشنل یونیورسٹی قائم کرنا مقصود ہے۔

ہر گاہ یہ بات قرین مصلحت ہے کہ پشاور میں نئی شعبہ میں ایک جامعہ قائم کی جائے اور اس کی ضمنی اور بھی بنائے جائے۔ اس لیے پشاور میں اقراء نیشنل جامعہ یونیورسٹی قائم کی جاتی ہے۔ ایکٹ ہذا مندرجہ ذیل ہے۔

باب اول نمبر ۱

1. مختصر عنوان و آغاز: (1) اس ایکٹ کو اقراء نیشنل یونیورسٹی ایکٹ کہا جائے گا۔
(2) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

2. تعاریف:

- اس ایکٹ میں بہ جز اس کے کہ نفس مضمون یا متن میں کوئی تضاد پایا جائے۔
(الف) ”تعلیمی کونسل (مجلس)“ سے مراد جامعہ کا تعلیمی مجلس (کونسل) ہوگا۔
(ب) ”اتھارٹی (اختیار مند)“ سے مراد جامعہ کے وہ اختیار مند ہیں جو کہ دفعہ 16 میں دیئے گئے تھے۔

(ج) ”بورڈ آف گورنرز“ سے مراد بورڈ آف گورنرز جامعہ ہو

گا۔

(د) ”مجلس اضاء (Board of trustees) سے مراد

مجلس اضاء اقرار تولیت (Trust) جو کہ ٹرسٹ ایکٹ

مجر یہ 1882ء (ایکٹ نمبر 11 آف 1882ء) کے

تحت رجسٹریشن نمبر 280 ہی نمبر 4 جلد نمبر 574

مورخہ 30 جنوری 2008ء رجسٹرڈ ہوا۔

(ڈ) رئیس رچا نسلر سے مراد رئیس الجامعہ ہے۔

(ز) مامور یہ (کمیشن سے مراد ہائیر ایجوکیشن کمیشن جو کہ ہائیر

ایجوکیشن کمیشن آرڈیننس 2002ء) (LIII 2002

of) کے تحت قائم کیا گیا۔

(ر) رکن کالج یا ادارے سے مراد وہ کالج یا ادارہ جو کہ جامعہ

کے انتظام وانصرام میں ہوگا۔

(ڑ) ڈین سے مراد سربراہ شعبہ خاص یا سربراہ علمی شاخ جس

نے شعبہ خاص کی حیثیت کے تحت ایکٹ یا قانون یا

ضابطہ حاصل کی ہو۔

(ز) شعبہ سے مراد وہ تدریسی شعبہ ہوگا جس کا انتظام و

انصرام جامعہ کا ہوگا جس کو جامعہ نے توثیق دیا ہو۔

(س) ڈائریکٹر ناظم سے مراد ایسے ادارے کا سربراہ ہے جو

کہ جامعہ کے قوانین و ضوابط کے تحت قائم ادارہ ہو اور

جس کو اس ایکٹ کے تحت اختیارات حاصل ہو۔

- (ش) شعبہ حاصل سے مراد وہ انتظامی یا علمی اکائی جامعہ ہے جو کہ ایک یا زیادہ شعبہ جات پر مشتمل ہوگا۔
- (ص) حکومت سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے۔
- (ض) سرپرست (Patron) سے جامعہ کا سربراہ ہے۔
- (ط) وضع شدہ سے مراد اس ایکٹ کے تحت قوانین، قواعد و ضوابط میں وضع شدہ ہے۔
- (ظ) پرنسپل سے مراد جامعہ کے قائم کردہ کالج کے سربراہ کا ہے۔
- (ع) نمائندہ کمیٹی سے مراد وہ کمیٹیاں ہیں جو کہ دفعہ 24 کے تحت قائم کی گئی ہے۔
- (غ) جائزہ جماعت سے مراد وہ جائزہ جماعت ہوگا جو کہ رئیس الجامعہ نے دفعہ 9 کے تحت قائم کی ہو۔
- (ف) جدول رشیدول سے مراد نئی شدہ جدول ہے۔
- (ق) تفتیش کمیٹی سے مراد وہ کمیٹی جو کہ بورڈ آف گورنرز نے دفعہ 12 کے تحت قائم ہو۔
- (ک) ضابطوں و قواعد سے مراد وہ قوانین، ضوابط و قواعد ہے جو کہ اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ہوں اور نافذ العمل ہو۔
- (گ) سنڈک ایکٹ سے مراد جامعہ کا سنڈک ایکٹ ہے۔

- (ل) استاذہ سے مراد اساتذہ میں پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسٹنٹ پروفیسر لیکچرز، معلم علمی اور انسٹرکٹرز شامل ہیں جو کہ جامعہ، قائم کردہ کالج یا قائم کردہ ادارے نے رکھے ہوں اور دیگر ایسے اشخاص جن کو قواعد کے تحت استاد کا درجہ دیا گیا ہو۔
- (م) ”جامعہ یونیورسٹی سے مراد“ اقراء نیشنل یونیورسٹی ہے جو کہ دفعہ 3 کے تحت قائم کردہ ہے۔
- (ن) ”جامعہ کے استاد سے مراد“ وہ اساتذہ ہے جو کل وقتی ہو اور جنکو یونیورسٹی سے تنخواہ ملتی ہو، یا جنکو یونیورسٹی نے ایسا تسلیم کیا ہو۔
- (و) ”نائب رئیس روائس چانسلر“ سے جامعہ کا وائس چانسلر ہے۔

باب نمبر II

جامعہ

3. تکمیل:

- (1) ایک جامعہ قائم کی جائے گی پشاور کے مقام پر جسکو اقراء نیشنل جامعہ یونیورسٹی کہا جائے گا۔
 - (2) جامعہ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا نام
- (الف) سربراہ (Patron)، نائب رئیس ورئیس اور ممبران بورڈ آف گورنرز
- (ب) جامعہ کے اختیار مند اتھارٹی کے ممبران جو کہ دفعہ 16 کے تحت قائم کی جائے گی۔

- (ت) جامعہ کے تمام اساتذہ، تحقیق گاہ اور دیگر اشخاص جنکو طلباء تسلیم کیے گئے ہوں جو کہ وضع شدہ شرائط کے تحت کی جائیں گی جو کہ وقتاً فوقتاً جاری کی جائیں گی۔
- (ث) جامعہ کے کل وقت آفسران اور دیگر سٹاف ممبران۔

- (3) جامعہ ہذا اقراء نیشنل جامعہ کے نام سے ایک کارپوریٹ باڈی ہوگی جو کہ اپنی دواچی وراثت اور مہر رکھی گی اور اسی نام سے اس کے خلاف دعویٰ دائر کیا جاسکے گا اور اسی نام دعویٰ دائر کر سکتی ہے۔
- (4) جامعہ کو اختیار ہوگا کہ وہ حصول اراضی کرے اور جائیداد رکھے جو کہ منقولہ وغیرہ منقولہ بھی ہو سکتا ہے۔ جامعہ منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد جارہ فروخت رنج یا دیگر طریقہ سے منتقل کر سکتی ہے جو جامعہ ہذا کی ملکیت حصہ یا حصول شدہ ہو۔
- (5) کسی قانون میں موجود کسی امر سے قطع نظر جو کہ عمل وقت نافذ العمل (قانون) ہو، جامعہ ہذا تعلیمی، مالیاتی اور انتظامی خود مختاری حاصل ہوگی، اور اس ایکٹ کے تحت آفسرز، اساتذہ اور دیگر ملازمین کو بھرتی کرے نیز ہائیر ایجوکیشن کمیشن آرڈیننس، 2002ء (LIII of 2002) کو بھی مد نظر رکھا جائے گا اور بالخصوص اء کے اختیارات کے جو کہ لاء کمیشن کو تفویض کی گئی ہے کے علاوہ، حکومت یا دیگر اتھارٹی یا آڈیٹ، جو کہ حکومت کا مقرر کردہ ہو کو اختیار حاصل نہ ہوگا کہ وہ پورڈ آف گورنرز کے یونیورسٹی کے بجٹ کے معاملات میں کوئی باز پرس کرے۔

4. جامعہ کے مقاصد و اختیارات:

جامعہ کو اختیار ہوگا کہ۔

- (i) وہ موزوں شاخوں کو وظائف یا تعلیم دے اور معاشرے کے فائدے کے لیے تحقیق کے لیے مدد دے اور تعلیم / علم کے پھیلاؤ، ترقی کو ایسے طریقے سے کرے جسکو جامعہ موزوں سمجھے۔

- (ii) وہ اپنے لیے اور قائم کردہ کالجز اور اداروں کے لیے مطالعاتی کوسریز وضع کرے۔
- (iii) امتحانات منعقد کرے، ڈگری، ڈپلومے، سرٹیفکیٹ عطا کرے اور ان اشخاص کو امتیازی، تعلیمی اسناد عطا کرے، جنہوں نے امتحانات مقررہ شرائط کے تحت پاس کیے ہوں۔
- (iv) جامعہ اپنے حکام، اساتذہ اور دیگر ملازمین جامعہ کیلئے ٹرم وضع کریں گی اور ان کیلئے ٹرم وکنڈیشن بنائی گی جو کہ ہو سکتا ہے کہ حکومتی ملازمین کے ٹرم وکنڈیشن سے مختلف ہو۔
- (v) جامعہ کو اختیار حاصل ہوگا کہ حسب ضرورت کنٹریکٹ پر مخصوص دورانیہ اور مخصوص ٹرم پر بھرتی کر سکتا ہے۔
- (vi) جامعہ کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ توسیع شدہ اشخاص کو وضع شدہ طریقے سے اعزازی ڈگریاں یا دوسرے امتیازات عطا کریں۔
- (vii) جامعہ اپنے ایسے اشخاص کو ٹیٹیلیٹ ہائے اور ڈپلومہ جات دینے کیلئے ہدایات جاری کرے جو باقاعدہ طور جامعہ کے طلباء نہ ہوں۔
- (viii) جامعہ کو اختیار حاصل ہے کہ وہ اندرون و بیرون پاکستان دوسرے جامعات، تعلیمی اداروں اور تحقیقاتی تنظیموں کے ساتھ اپنے طلباء اور اساتذہ کے تبادلے کا پروگرام بنائے۔
- (ix) طلباء اور سابقہ طلباء کو کاروبارے زندگی اور ملازمت کی تلاش کے سلسلے میں مشورات دے دیں۔
- (x) فارغ التحصیل طلباء کے ساتھ رابطے میں دینا۔

- (xi) فنڈ اکٹھا کرنے کے لیے منصوبے بنانا اور اسکو بڑھانا۔
- (xii) جامعہ کے شعبے علم خاص (Faculty) کی تعلیمی تری کو اعانت مہیا کرے۔
- (xiii) اُن اشخاص کو ڈگری عطا کرنے جنہوں نے وضع شدہ شرائط کے تحت انفرادی تحقیق کی ہو۔
- (xiv) جامعہ کو اختیار حاصل ہے کہ وہ جامعہ کے طلباء کا دیگر جامعات اور علمی اداروں کے پاس شدہ امتحانات اور مطالعاتی وقت کی یکسانیت کو منظور کرے یا ایسی منظوری کو واپس لے۔
- (vx) اندرون و بیرون پاکستان دیگر یونیورسٹیوں، پبلک اتھارٹیز اور پرائیوٹ ایسے طریقے سے تعاون کرنا جو کہ وضع شدہ ہو۔
- (xvi) پروفیسر شپ، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپ، اسٹنٹ پروفیسر شپ و لیکچرار شپ والی کوئی بھی آسامیاں بنائے اور اشخاص کو بھرتی کرے۔
- (xvii) تحقیق، توسیع، انتظام اور اس سے متعلق آسامیاں پیدا کرے اور اشخاص کو اُن پر بھرتی کرے۔
- (xviii) قائم کردہ کالجز یا قائم کردہ اداروں کے منتخب کردہ ممبران تدریسی عملہ کو تسلیم کریں اور اُن کو جامعہ کی استحقاق دے دیں یا دیگر اشخاص کو بھی یونیورسٹی کے اساتذہ کے طور پر تسلیم کریں۔
- (xix) ادارہ اعلیٰ تعلیم یا تحقیق کے لئے فیلوشپ، سکالرشپ یعنی وظائف، ہر کاری اداروں کے فنڈ، تحفے اور انعامات ضرورت مند طلباء کو وضع شدہ شرائط کے تحت دینا۔

(xx) شعبہ جات، سکول، کالج، فیکلٹی یعنی تعلیمی اداروں میں استاذانہ

کے مخصوص شاخیں، ادارے، اکیڈمیاں، عجائب گھر اور ایسے دوسرے تعلیمی مراکز کا قیام پاکستان کے اندر اور پاکستان سے باہر جو تدریسی عمل اور تحقیق کو فروغ دے اور ان کے دیکھ بھال، چلانے اور انتظامی امور کو فعال رکھنے انتظامات کرنا۔

(xxi) یونیورسٹی اور اس کے زیر سایہ چلائے جانے والے کالج کے طلباء کے لیے رہائش کا انتظام یعنی ہال / ہاسٹل کا قیام، دیکھ بھال اور چلانے کا انتظام اور منظوری۔

(xxii) یونیورسٹی کے کیمپس / عمارت میں امن و امان، نظم و ضبط اور سلامتی کو یقینی بنانا غیر انصافی اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دینا اور طلباء کی صحت اور مفاد عامہ کے لیے اقدام کرنا۔

(xxiv) طے شدہ فیس و دیگر اخراجات کا مطالبہ وصولی۔

(xxv) وضع شدہ شرائط کے تحت دوسرے اداروں، سرکاری و نجی شاخوں، تجارتی و صنعتی اداروں (اندرون ملک و بیرون ملک) کے ساتھ تحقیق اور مشاورت کی سہولیات کے انتظام کرنا۔

(xxvi) معاہدوں میں داخل ہونا، پورا کرنا، اختلاف ظاہر کرنا یا ان کی منسوخ کرنا۔

(xxvii) یونیورسٹی کو دیئے جانے والے گرانٹس (Grants)، عطیات اور منتقل کی جانے والی املاک کی وصولی اور انتظام و انصرام اور ان املاک، گرانٹس، وصیت شدہ تحائف املاک، ٹرسٹ، تحائف، عطیات وغیرہ سے حاصل ہونے والے فنڈ یا رقم کو سرمایہ کاری میں وضع شدہ قواعد و ضوابط کے مطابق لگانا۔

(xxxviii) تحقیق و دیگر کام کی چھپائی و اشاعت کا انتظام کرنا۔
 (xxix) ایسے تمام دوسرے کام کرنا چاہے مذکورہ بالا اختیارات کے
 زمرے میں آتے ہوں اور جو ضروری ہو یا یونیورسٹی کے تعلیمی،
 علمی اور تحقیقی مقاصد کے حصول کے لیے مناسب اقدام سمجھے
 جاتے ہوں۔

5. یونیورسٹی تمام طبقات و عقائد کے افراد کے لیے:

1. یونیورسٹی میں دونوں جنس خواتین و حضرات داخلہ لینے کے حقدار ہونگے ان کا تعلق چاہے کسی
 بھی مذہب، نسل، عقیدے، طبقے رنگ یا مستقل سکونت کے علاقے سے ہو اور یہ کہ کسی بھی شخص کو مذہب
 ، نسل، ذات، عقیدے، طبقے، رنگ یا مستقل سکونت کے علاقے کی بنیاد پر یونیورسٹی کی سہولیات سے
 محروم نہ رکھا جائے گا۔
2. فیس یا دیگر اخراجات کی مد میں ایسا اضافہ جو سالانہ بنیاد پر کئے جانے والے دس فیصد اضافے
 سے زیادہ ہو نہ کیا جائے گا ایسا اضافہ صرف خاص حالات اور چانس لری کی منظوری کے بعد کیا جائے گا۔
3. یونیورسٹی ضرورت مند طلباء و طالبات کے لیے مالی امداد کے پروگرامز شروع کرے گی اس مالی
 مدد کی حد بورڈ آف گورنرز و متیاب وسائل کو مد نظر رکھ کر مقرر کرے گی تاکہ طلباء و طالبات کا داخلہ اور
 یونیورسٹی و دیگر مواقع تک رسائی ممکن ہو سکے اور یہ عمل صرف اور صرف اہلیت کا متقاضی ہوگا نہ کہ
 اخراجات ادائیگی کی صلاحیت پر۔

6. یونیورسٹی میں تدریسی عمل:

1. یونیورسٹی، اسکے ذیلی کالجوں اور اداروں کو وضع شدہ طریقہ کار کے تحت تسلیم شدہ تدریسی عمل مختلف گورسز میں چلایا جائے گا۔ یہ تدریسی عمل لیکچر، ٹیوٹوریل، مباحثوں، سیمینار، مظاہرے، فاصلاتی تدریس و ہدایات کے دیگر طریقوں کے ساتھ ساتھ لیبارٹریز میں عمل کام، پستالوں، ورکشاپوں، عمل میدانوں اور دیگر سرکاری و نجی اداروں میں عملی کام پر مشتمل ہوگا۔ اتھارٹی وضع شدہ قاعدے و قانون کے مطابق تسلیم شدہ تدریس کا انتظام و انصرام کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔

باب سوئم یونیورسٹی کے افسران۔

7. بنیادی افسران۔ Principal Officers.

یونیورسٹی کے بنیادی افسران درجہ ذیل ہونگے۔

The patron	سرپرست۔	(الف)
the Chancellor	رئیس۔	(ب)
The vice chancellor	نائب رئیس۔	(پ)
the deans	شعبہ جاتی سربراہان۔	(ت)
the principals	پرنسپل۔	(ج)
the dircetore	ڈائریکٹر۔	(ج)

- (خ) تعلیمی شعبوں کے سربراہان۔ the head of department
- (د) رجسٹرار۔ the registrar
- (ڈ) خزانچی۔ the treasurer
- (ز) ممتحن امتحانات۔ the controller of examinations
- (ر) لائبریرین۔ the Librarian
- (ڑ) اور دیگر اسے افراد جو یونیورسٹی کے بنیادی افسران کی فہرست میں وضاحت شدہ قانون یا قواعد و ضوابط کے مطابق شامل ہوں۔

8. سرپرست: Patron

- (1) یونیورسٹی کا سرپرست صوبہ خیبر پختونخوا کا گورنر ہوگا۔
- (2) سرپرست جب بھی موجود ہوگا تو یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد کی صدارت کرے گا یا چانسلر یا کسی بھی دوسرے شخص کو یہ اختیار سونپ سکتا ہے کہ وہ ان کی غیر موجودگی میں تقسیم اسناد کی تقریب کی صدارت کرے۔
- (3) کوئی بھی اعزازی ڈگری دینے کے لیے سرپرست کی توثیق لازم ہوگی۔

9. ریس: Chancellor.

- (1) بورڈ آف ٹرسٹیز یونیورسٹی (جامعہ) کے چانسلر کا تقرر وضع شدہ شرائط کی بنیاد پر کرے گی۔
- (2) ریس (Chancellor) جب حاضر دفتر ہوگا تو جامعہ کے بورڈ آف گورنرز کے اجلاسوں کی صدارت کرے گا۔

(3) بورڈ آف گورنرز کے ارکان اور نائب رئیس جامعہ کی تقرری رئیس جامعہ ان افراد میں سے کرے گا جن کی توثیق نمائندہ کمیٹی (جس کی تشکیل خاص اس مقصد سے کی گئی ہو) یا تحقیقی کمیٹی (جس کا قیام اس ایکٹ اور قانون کے دفعات کے مطابق کیا گیا ہو) بشمول ان کے جن کو منتخب کیا گیا ہو) نے کی ہو۔

(4) اگر رئیس جامعہ کو یقین ہو کہ امور جامعہ کسی بے قاعدگی یا بدانتظامی کا شکار ہو چکی ہے تو وہ

(الف) بورڈ آف گورنرز کی اجلاسوں میں ہونے والے فیصلوں

کو مد نظر رکھ کر کسی خاص فیصلے یا کارروائی از سر نو زیر غور لانے اور ایک ماہ کے اندر اندر مناسب اقدام اٹھانے کی ہدایت جاری کر سکتا ہے۔

اور یہ کہ رئیس جامعہ کو اگر اس بات کا اطمینان ہو کہ نہ تو معاملات کو از سر نو زیر غور لایا گیا اور اگر لایا گیا تو زیر غور اقدام متعلقہ معاملات کا حل دینے میں ناکام رہے ہیں تو وہ بورڈ آف گورنرز سے تحریری اظہار وجوہ کا مطالبہ کر سکتا ہے، پانچ ارکان پر مشتمل ایک جائزہ پینل تشکیل دے سکتا جو معاملات کا جائزہ لے کر بورڈ آف گورنرز کے طریق کار کے متعلق رپورٹ پیش کرے۔ جائزہ

پینل اپنی تیار کردہ رئیس جامعہ کے روبرو مقررہ وقت کے اندر پیش کرے گا۔ جائزہ پینل کے ارکان کا انتخاب تعلیمی، قانونی، اکاؤنٹ اور انتظامی امور جیسے شعبوں سے تعلق رکھنے والے مایہ ناز افراد میں سے کیا جائے گا۔

(ب) کسی بھی اتھارٹی کے اجلاسوں کی کارروائی کو مد نظر رکھتے ہوئے یا بورڈ آف گورنرز کے علاوہ کسی بھی اتھارٹی کے ایسے معاملات جو اس اتھارٹی کے اہلیت سے متعلق ہوں، رئیس جامعہ بورڈ آف گورنرز کو کمیشن 18 کے تحت اختیارات استعمال کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے۔

10. بورڈ آف گورنرز سے نکالا جانا:

(1) جائزہ بینٹل سفارشات پر رئیس جامعہ ذیل کے بنیاد پر بورڈ آف گورنرز رکنیت سے کسی بھی رکن علیحدہ یا نکال سکتا ہے۔

- (الف) جس کی ذہنی حالت خراب ہو چکی ہو یا
- (ب) جو بورڈ آف گورنرز کے رکن کی حیثیت سے فعال نہ رہا ہو یا
- (ت) جسے عدالت نے اخلاقی بدعنوانی کا سزاوار قرار دیا ہو یا
- (ث) وہ مسلسل دو اجلاسوں سے بغیر کسی جواز کے غیر حاضر رہا ہو یا
- (ث) اپنے منصب کو کسی بھی قسم کی ذاتی فائدے کے لیے استعمال کرنے کا مجرم قرار پا چکا ہو یا منصب کے لحاظ اس کی کارکردگی بدترین رہی ہو۔

(2) رئیس جامعہ کسی بھی ایسے شخص کو بورڈ آف گورنرز کی رکنیت سے ہٹا سکتا ہے جس کے خلاف بورڈ آف گورنرز کم از کم تین چوتھائی ارکان نے قرارداد منظور کیا ہو۔
ایسی قرارداد منظور کرنے سے پہلے لازم ہے کہ بورڈ آف گورنرز متعلقہ رکن کو کیس کی سماعت کا موقع فراہم کرے۔
اور یہ کہ اس شق کی دفعات نائب رئیس جامعہ پر بحیثیت رکن بورڈ آف گورنرز لاگو نہیں ہوں گی۔

11. نائب رئیس جامعہ Vice chancellor.

- (1) جامعہ کا ایک نائب رئیس ہوگا جو ایک نمایاں ماہر تعلیم یا منتظم ہونا چاہیے اور جس کی تقرری وضع شدہ شرائط کے مطابق ہو۔
- (2) نائب رئیس جامعہ کا بڑا انتظامی افسر (CEO) ہوگا اور وہ جامعہ کے تمام انتظامی و تعلیمی افعال کا ذمہ دار ہوگا اور اس ایکٹ کے دفعات، قوانین، قواعد و ضوابط پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گا تاکہ جامعہ کی عمومی کارکردگی اور اچھی حالت کو مزید بہتر بنایا جاسکے اس مقصد کے لیے نائب رئیس کو وضع شدہ تمام اختیارات حاصل ہونگے بشمول جامعہ کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین پر انتظامی (Administrative control) کا حاصل ہونا۔
- (3) نائب رئیس اگر موجودہ حاضر دفتر ہوگا تو وہ کسی بھی اتھارٹی یا شانخ جامعہ کے اجلاس میں شرکت کرنے کا حق محفوظ رکھتا ہے رحق حاصل ہوگا۔
- (4) ہنگامی حالت میں نائب رئیس جامعہ اپنے دائرہ اختیار سے ہٹ کر اگر کسی فوری اقدام کو ضروری سمجھے تو وہ ایسے اقدام اٹھا سکتا ہے اور اٹھائے جانے والے اقدام کی رپورٹ 72 گھنٹے کے اندر قانون کے مطابق تشکیل پانے والی بورڈ آف گورنرز کی ہنگامی کمیٹی کو بھیجے گا۔ ہنگامی کمیٹی مزید ایسے اقدام کے ہدایت جاری کر سکتی جو وہ ضروری اور مناسب سمجھتے ہوں۔

(5) نائب رئیس جامعہ کو اختیار حاصل ہے کہ۔

- (الف) وہ اساتذہ، افسران اور جامعہ کے دیگر ملازمین امتحانات، انتظام و انصرام اور ایسی سرگرمیوں کے فرائض سنبھالنے کی ہدایات جاری کر سکتا ہے جو وہ جامعہ کے مقصد کے لیے ضروری سمجھے۔
- (ب) کسی بھی اچانک و نما ہونے والے اور فوری توجہ کے حامل کام کے لیے فنڈ کی منظوری دے سکتا ہے اور یہ بورڈ آف گورنرز کے مقرر کردہ حد سے کسی طور زیادہ نہ ہو اور جس کے لیے پہلے سے بجٹ مختص نہ کیا گیا ہو اور یہ کہ بورڈ آف گورنرز کے اگلے اجلاس کو رپورٹ کرے۔
- (ت) وضع شدہ قاعدے و قانون کے مطابق جامعہ کے مختلف درجات کے ملازمین کی تقرری کرے گا۔
- (ث) وضع شدہ طریق کار کے مطابق افسران، اساتذہ، اور جامعہ کے دیگر ملازمین کو (Suspend)، ہنز اور ملازمت سے ہٹایا نکال سکتا ہے سوائے ان کے جن کی تقرری بورڈ آف گورنرز نے کی ہو یا ان کی منظوری سے ہوئی ہو۔
- (ج) وضع شدہ شرائط کو مد نظر رکھتے ہوئے اس ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات جامعہ کے کسی ایک آفیسر یا افسران کو سونپ سکتا ہے۔

(ج) وضع شدہ قاعدے وقانون کے مطابق اپنے اختیارات کو استعمال کر سکتا ہے اور افعال کی انجام دہی کر سکتا ہے۔

(6) تعلیمی سال کے خاتمے کے تین ماہ کے اندر نائب رئیس بورڈ آف گورنرز کے روبرو سالانہ رپورٹ پیش کرے گا۔ سالانہ رپورٹ میں زیر جائزہ تعلیمی سال سے متعلق معلومات شامل ہونگی بشمول تمام متعلقہ معلومات جن کا تعلق۔

- (الف) تعلیم
- (ب) تحقیق
- (ت) انتظام وانصرام اور
- (ث) مالیات سے ہو۔

(7) نائب رئیس جامعہ کا سالانہ رپورٹ بورڈ آف گورنرز کے روبرو پیش کرنے سے پہلے جامعہ کے تمام افسران واساتذہ کو دستیاب ہواور اس کی اشاعت وطباعیت ضرورت کے مطابق مناسب تعداد میں ہو۔

12. نائب رئیس جامعہ کی منصب پر تفری ومنصب سے علیحدگی:

(1) نائب رئیس (Vice Chancellor) کی تفری بورڈ آف گورنرز کی تفیثی کمیٹی (Search Commetee) کے سفارشات کو مد نظر رکھ کر رئیس (Chancellor) کرے گا۔

(2) نائب رئیس کی تقرری کی غرض سے سفارشات مرتب کرنے کے لیے رئیس (Chancellor) تفتیشی کمیٹی تشکیل دے گا۔ اس کمیٹی کی تشکیل وضع قانون کے مطابق ہوگا اور یہ۔
(الف) معاشرے کے دو انتہائی اعلیٰ کردار کے حامل اشخاص پر مشتمل ہوگا جن میں ایک کا تقرر بحیثیت کنوینر (Convener) کے کیا جائے گا۔

(ب) بورڈ آف گورنرز کے ارکان
(ت) ایک اعلیٰ تعلیمی رتبے کا حامل شخص جو جامعہ کا ملازم نہ ہو۔
(ث) جامعہ کے دو نمایاں اساتذہ جو بورڈ آف گورنرز کے رکن نہ ہوں پر مشتمل ہوگی۔

(3) ارکان جن کا ذکر شق الف، ب اور ت اور سب سیکشن (2) میں کیا گیا ہے ان کے نام رئیس جامعہ (Chancellor) تجویز کرے گا اور شق (d) میں جامعہ کے جن اساتذہ کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ ان کا انتخاب وضع شدہ طریق کار کے مطابق بورڈ آف گورنرز کرے گا۔

(4) نائب رئیس (Vice Chancellor) کا تقرر مطلوبہ شرائط پر پانچ سال کی مدت ملازمت میں تو سب رئیس (Chancellor) بورڈ آف گورنرز کے اس قرارداد کی سفارش پر کرے گا۔ جس میں مدت ملازمت کی توسیع کی سفارش کی گئی ہو۔

یہ کہ رئیس جامعہ (Chancellor) اس قرارداد پر از سر نو غور کے لیے بورڈ آف گورنرز کا اجلاس طلب کر سکتا ہے۔

(5) بورڈ آف گورنرز ایک توثیقی قرارداد کے ذریعے جسے تین چوتھائی ارکان نے منظور کیا ہو رئیس جامعہ (Chancellor) کو نائب رئیس کے منصب سے علیحدہ ہونے کی سفارش غیر موثر کارکردگی، اخلاقی بدعنوانی جسمانی یا ذہنی معذوری، اختیارات کا بے استعمال یا اپنے عہدے کو ذاتی مفاد کے استعمال کرنے کی بنیاد پر کر سکتی ہے۔

اور یہ کہ رئیس بورڈ آف گورنرز کو نائب رئیس (Vice Chancellor) کی غیر موثر کارکردگی، اخلاقی بدعنوانی، جسمانی یا ذہنی معذوری یا اختیارات یا بے جا استعمال کا حوالہ دے جس کا اسے علم ہو اس ریفرنس پر غور کرنے کے بعد بورڈ آف گورنرز رئیس جامعہ کو ایک توثیقی قرار دے جسے تین چوتھائی ارکان نے منظور کیا ہو کے ذریعے نائب رئیس کو منصب سے ہٹانے کی سفارش کر سکتی ہے۔ اور یہ کہ نائب رئیس کو منصب سے ہٹانے کے سلسلے میں جو قرار داد ووٹنگ کے لیے پیش ہو اس سے پہلے نائب رئیس کو اپنی صفائی پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا۔

(6) وہ قرار داد جس میں نائب رئیس کو منصب سے ہٹانے جانے کی سفارش کی گئی ہو وہ رئیس (Chancellor) کو بھیجی جائے گی، رئیس ان سفارشات کو قبول کرتے ہوئے نائب رئیس کو منصب سے ہٹانے کا حکم نامہ جاری کر سکتا ہے یا ان سفارشات کو از سر نو غور کے لیے بورڈ آف گورنرز کو واپس کر سکتا ہے۔

اور یہ کہ قرار داد جس کا تذکرہ شق نمبر 6 میں کیا گیا ہے بورڈ آف گورنرز 10 دنوں کے اندر اس پر از سر نو غور کرے گی اور فیصلہ دے گی۔

مزید برآں یہ کہ تین چوتھائی اکثریت سے بورڈ آف گورنرز کا فیصلہ

(7) کسی بھی وقت اگر نائب رئیس کا دفتر خالی ہو یا نائب رئیس غیر حاضر ہو یا بیماری یا کسی دوسری وجہ سے اپنے دفتر کار کی انجام دہی کے قابل نہ ہو تو بورڈ آف گورنرز جامعہ کے سب سے بڑے رتبے کے حامل افسر کو نائب رئیس کا دفتر خالی ہو یا نائب رئیس غیر حاضر ہو یا بیماری یا کسی دوسری وجہ سے اپنے دفتر کار کی انجام دہی کے قابل نہ ہو تو بورڈ آف گورنرز جامعہ کے سب سے بڑے رتبے کے حامل افسر کو نائب رئیس کی ذمہ داری سونپ سکتی ہے۔

13. محافظ دفتر۔ (Registrar)

- (1) جامعہ میں ایک محافظ دفتر ہوگا جس کی تقرری وضع شدہ شرائط پر ریٹس جامعہ نائب ریٹس کی سفارش پر کرے گا۔
- (2) محافظ دفتر کے منصب پر تقرری کے لیے درکار، تجربہ، پیشہ وارانہ اور تعلیمی اہلیت و قابلیت وضع شدہ سفارشات کے مطابق ہو۔
- (3) رجسٹرار یعنی محافظ دفتر جامعہ کا کل وقت افسر ہوگا اور

- (الف) جامعہ کے سیکرٹری کا انتظامی سربراہ ہوگا اور جامعہ کے اتھارٹیز کو سہولیات کی فراہمی کا ذمہ دار ہوگا۔
- (ب) عام مہر اور تعلیمی نتائج کا نگران ہوگا۔
- (ت) مندرجہ فارغ التحصیل طلباء کی بھی یعنی رجسٹر کو برقرار رکھنا۔
- (ث) انتخاب کے عمل کی نگرانی کرنا، مختلف اتھارٹیز اور جامعہ کے شاخوں میں ارکان کی تقرری یا نامزدگی کے عمل کی وضع شدہ طریق کار کے مطابق نگرانی کرنا،
- (ج) ایسی تمام فرائض کی انجام دہی کرنا جن کی وضاحت کی گئی ہو۔

- (4) محافظ دفتر (Registrar) کے منصب مدت تو سب سے تین سال ہوگی۔
اور یہ کد ریٹس جامعہ بورڈ آف گورنرز کے مشورے پر محافظ دفتر کی تقرری کا خاتمہ غیر موثر کارکردگی یا بدانتظامی کے بنیاد پر وضع شدہ قاعدے و قانون کے مطابق کر سکتا ہے۔

- (1) جامعہ کا ایک خزانچی ہوگا جس کی تقرری ریٹس جامعہ بورڈ آف گورنرز کی سفارش پر وضع شدہ شرائط کے مطابق کرے گا۔
- (2) خزانچی کے منصب کے لیے درکار تجربہ، پیشہ وارانہ اور تعلیمی اہلیت/قابلیت وضع شدہ سفارشات کے مطابق ہو۔
- (3) خزانچی جامعہ کے مالیات کا سب سے بڑا افسر ہوگا اور

- (الف) جامعہ کے اثاثوں، ادائیگیوں، وصولی، اخراجات، فنڈز اور سرمایہ کاری کا انتظام و انصرام کرے گا۔
- (ب) جامعہ کے سالانہ بجٹ کا تخمینہ لگانا، اور اس پر نظر ثانی کرنا اور اسے سنڈیکٹ یا مجاز کمیٹی کے روبرو منظوری کے لیے پیش کرنا اور بورڈ آف گورنرز کو پیش کیے جانے والے بجٹ دستاویز میں شامل کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔
- (ت) اس امر کو یقینی بنائے گا کہ جامعہ کے فنڈز انہی مقاصد کے لیے خرچ ہوں جن مقاصد کے لیے فنڈز فراہم کئے گئے ہوں۔
- (ث) جامعہ کے حسابات کے پڑتال (Audit) کو سالانہ بنیاد پر کرے گا تاکہ مالی سال کے ختم ہونے کے چھ ماہ کے اندر بورڈ آف گورنرز کو پیش کرنے کے لیے دستیاب ہوں۔

(ج) وضع شدہ قواعد و شرائط کے مطابق تمام دوسری ذمہ

داریاں پوری کرے گا۔

(4) خزانچی کی مدت ملازمت میں تین سال کی توسیع کی جاسکتی ہے۔

اور یہ کد رئیس جامعہ بورڈ آف گورنرز کے مشورے سے وضع شدہ طریق کار کے مطابق خزانچی کی تقرری کا خاتمہ غیر موثر کارکردگی یا بدعنوانی کی بنیاد پر کر سکتا ہے۔

(Controller of Examination)

15. ممتحن امتحانات۔

(1) جامعہ کا ایک ممتحن امتحانات ہوگا جس کی تقرری رئیس جامعہ وضع شدہ قواعد و ضوابط پر بورڈ آف گورنرز کی سفارش سے کرے گا۔

(2) ممتحن امتحانات کی تقرری کے لیے کم از کم تعلیمی اہلیت رقابلیت وضع شدہ سفارشات کے عین مطابق ہو۔

(3) ممتحن امتحانات جامعہ کا کل وقت آفیسر ہوگا اور ایسے تمام معاملات کا ذمہ دار ہوگا جن کا تعلق امتحانات منعقد کرانے سے ہو اور منصب کی مناسب سے دیگر وضع شدہ فرائض کی انجام دہی کا بھی ذمہ دار ہوگا۔

(4) ممتحن امتحانات کے مدت ملازمت تین سال ہوگی جس میں وقفہ تو توسیع کی جاسکتی ہے۔ اور یہ رئیس جامعہ بورڈ آف گورنرز کے مشورے سے وضع شدہ طریق کار کے مطابق ممتحن امتحانات کی تقرری کا خاتمہ ناقص کارکردگی یا بدعنوانی کی بنیاد پر کر سکتا ہے۔

باب چہارم۔
جامعہ کی اتھارٹیز (Authorities)

16. اختیار مند۔ (Authorities)

(1) جامعہ کے اختیار مند (Authorities) کے نام درجہ ذیل ہیں۔

(الف) اس ایکٹ کی رو سے جن اتھارٹیز کا قیام عمل میں لایا گیا

ہے ان میں

(i) بورڈ آف گورنرز

(ii) سنڈیکٹ اور

(iii) اکیڈمک کونسل شامل ہیں۔

(ب) منظور شدہ قانون کے مطابق جن اتھارٹیز کو قائم کیا گیا

ہے ان میں

(i) گریجویٹ سٹڈیز اور ریسرچ مینجمنٹ کونسل Graduate

studies and research management

council

(ii) شعبہ، ذیلی یارکن کالج، ذیلی یارکن ادارہ، شعبہ علم یا جامعہ کی سطح پر

اساتذہ و دیگر عملے کی بھرتی (Recruitment) ترقی

(Development)، جائزہ (Evaluation) اور

پروموشن (promotion) کمیٹیاں

(iii) ہر شعبہ علم (Faculty) میں کریئر پلیمینٹ (Career)

(placement) اور انٹرن شپ (Internship)

کمیشنیں۔

(iv) نائب رئیس کی تقرری کے لیے تفتیشی کمیٹی (Search

commutee)

(v) بورڈ آف گورنرز، سنڈیکیٹ اور اکیڈمک کونسل کی نمائندہ کمیٹیاں۔

(vi) شعبہ علم کونسل (Faculty Council) اور

(vii) شعبہ جاتی کونسل (Departmental council)

2. بورڈ آف گورنرز، سنڈیکیٹ اور اکیڈمک کونسل دوسری ایسی کمیٹیاں اور سب کمیٹیاں کی تشکیل وضع شدہ ناموں سے کر سکتی ہیں جن کی ضرورت ہو اور جو قانون اور قواعد و ضوابط کے مطابق ہوں۔ ایسی کمیٹیاں اور سب کمیٹیاں اس ایکٹ کی رو سے جامعہ کی اختیاریہ کہلائے گی۔

17. بورڈ آف گورنرز (Board of Governors)

(1) بورڈ آف گورنرز کے نظم و نسق سنبھالنے پر چلانے کی ذمہ دار ہوگی اور ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(الف) رئیس جامعہ جو بورڈ آف گورنرز کا چیئر پرسن ہوگا۔

(ب) نائب رئیس جامعہ

(ت) سرکاری شعبہ اعلیٰ تعلیم کا سیکرٹری یا اس کا نامزد نمائندہ

جس کا عہدہ کسی طور پر ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو۔

(ت) چار ایسے اشخاص جن کا تعلق انتظامی امور، نظم و نسق، تعلیم، قانون، مالیات، طب، فنون لطیفہ، فن تعمیرات، زراعت، سائنس، ٹیکنالوجی اور انجینئرنگ سے ہو اور اپنے اپنے شعبے میں کارہائے نمایاں انجام دے چکے ہوں اور یہ کہ ان کی تقرری ایسی ہو کہ مختلف شعبوں میں توازن قائم رہے۔

اور یہ کہ جامعہ کا مقصد خاص، وضع شدہ اعلامیہ کے مطابق ان نمایاں اور خاص تجربے کے حامل افراد میں نظر آنا چاہیے جن کو بورڈ آف گورنرز کی رکنیت دی گئی ہو۔

(ج) ایک شخص جامعہ کے سابقہ طلباء میں سے ہوگا۔

(چ) دو اشخاص ملک کے درسی تعلیم کی برادری میں سے ہوگا اور جو اس جامعہ کے ملازم نہ ہوں اور جو پروفیسر یا پرنسپل کے منصب پر فائز ہوں۔

(ح) جامعہ کے چار اساتذہ اور۔

(خ) ایک شخص کی نامزدگی کمیشن کرے گی۔

(2) بورڈ آف گورنرز کے ارکان کی تعداد کی وضاحت سب کمیشن (1) کے شق ج تا خ میں کی گئی ہے اور قانون کے مطابق ان میں اضافہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ اس شرط پر ارکان کی کل تعداد 21 سے بڑھنے نہ پائے۔ جن جامعہ سے زیادہ پانچ اساتذہ ہوں اور جہاں تک ممکن ہو وہ شعبے جن کا ذکر سب کمیشن (1) میں کیا گیا ہے ان میں بھی توازن پایا جائے۔

(3) بورڈ آف گورنرز کی تمام تقرریاں رئیس جامعہ کرے گا۔ ارکان کی تقرری جن کا ذکر سب سیکشن (1) کے شق (ج) اور (ج) میں موجود ہے۔ تین رکنی پینل سے کی جائے گی کسی خاص نشست کے لیے نامزدگی نمائندہ کمیٹی کا قیام سیکشن 24 کے روضع شدہ طریق کار کے مطابق لایا جائے گا۔ اور یا کے معیار اور قابلیت /اہلیت پر کوئی سمجھوتہ کیئے بغیر یہ کوشش کی جائے گی کہ بورڈ آف گورنرز میں خواتین کو متناسب نمائندگی دی جائے۔

مزید برآں جامعہ کے اساتذہ جن کی تفصیل سب سیکشن (1) کے شق (g) میں درج ہے بورڈ آف گورنرز ان کی تقرری کے لیے انتخابات کی بنیاد پر طریقہ کار وضع کرے گی۔ جو جامعہ کے مختلف (گروہوں) درجات کے اساتذہ کو ووٹ کا حق دی گی۔

اور یہ کہ بورڈ آف گورنرز متبادل کے طور پر وضع کر سکتی ہے کہ بورڈ آف گورنرز میں جامعہ کے اساتذہ کی تقرری اس طریق کار کے مطابق بھی کی جائے گی اور وضاحت سب سیکشن (1) کے شق (ج) تا (ج) میں موجود ہے۔

(4) بورڈ آف گورنرز کے ارکان علاوہ سابقہ ارکان کی تعیناتی عرصہ تین سال کے لیے ہوگی، اولین تشکیل پانے والے بورڈ آف گورنرز کے ایک تہائی ارکان علاوہ سابقہ ارکان کے جن کا فیصلہ قمر عہ اندازی کے ذریعے کیا جائے گا وہ تقرری کے ایک سال پورا ہونے پر سبکدوش ہو جائیں گے۔ باقی ماندہ ارکان میں سے آدھے اسی طریقے کار کے مطابق اپنی تقرری کے دو سال پورے ہونے پر سبکدوش ہو جائیں گے اور باقی آدھے رہ جانے والے اپنی تقرری کے تین سال پورے ہونے پر سبکدوش ہو جائیں گے۔

اور یہ کہ کوئی شخص علاوہ سابقہ رکن کے، مسلسل دو معیار (Term) تک بورڈ آف گورنرز کے لیے خدمات انجام نہیں سکتا۔

مزید برآں یہ کہ جامعہ کے اساتذہ جن کی تقرری بورڈ آف گورنرز کے رکن کی حیثیت سے کی گئی ہو وہ مسلسل دو معیار تک خدمات انجام نہیں دے سکتے۔

- (5) بورڈ آف گورنرز سال میں کم از کم دو مرتبہ اجلاس بلائے گی۔
- (6) بورڈ آف گورنرز کے لیے خدمات کی انجام کی بنیاد اعزازی ہوگی اور کل اخراجات کی تلافی وضع شدہ قواعد و ضوابط کے مطابق کی جائے گی۔
- (7) محافظ دفتر (Registrar) بورڈ آف گورنرز کی سیکرٹری کے فرائض انجام دے گا۔
- (8) رئیس جامعہ کی غیر موجودگی میں، بورڈ آف گورنرز کے اجلاسوں کی صدارت ایسارکن کرے گا جو جامعہ کے اجلاسوں کی صدارت ایسارکن کرے گا جو جامعہ کی ملازمت میں نہ ہو اور جن کو وقتاً فوقتاً رئیس جامعہ نامزد کر سکتا ہے۔ نامزد کن بورڈ آف گورنرز کا کنونیز ہوگا۔
- (9) اگر یہ ایکٹ کسی بھی طرح ہدایت نہ دے تو بورڈ آف گورنرز کے تمام فیصلے اکثریتی رائے دی کی بنیاد پر طے ہونگے۔ کسی ایسے موقع پر اگر بورڈ آف گورنرز کے ارکان نصف ایک رائے کے حق میں ہوں اور نصف دوسری رائے کے حامی ہوں تو ایسے وقت میں اجلاس کی صدارت کرنے والا اپنا ووٹ کسی ایک رائے کے حق میں استعمال کرے گا۔
- (10) بورڈ آف گورنرز کے ارکان کی مقررہ تعداد (Quorum) کسی بھی اجلاس کے لیے دو تہائی ہونا لازم ہے۔ چھوٹا حصہ یا جز گنتی میں ایک تصور ہوگا۔

18. بورڈ آف گورنرز کے اختیارات اور افعال۔

- (1) بورڈ آف گورنرز کو جامعہ کی عمومی نگرانی کا اختیار حاصل ہوگا اور جامعہ کے تمام افعال کے لیے نائب رئیس اور اتھارٹیز اس کے سامنے جواب دہ ہونگی۔ بورڈ آف گورنرز کو جامعہ کے وہ تمام اختیارات بھی حاصل ہونگے جو اس ایکٹ کی رو سے کسی اتھارٹی یا افسر کے دائرہ کار میں نہ آتی ہوں اور جو جامعہ کے افعال کی کارکردگی کے لیے ضروری ہوں۔
- (2) بلا تعصب اختیارات کی عمومیت کو مد نظر رکھتے ہوئے بورڈ آف گورنرز کو اختیار حاصل ہوگا کہ۔

(الف) جامعہ کی املاک، فنڈز اور سرمایہ کاری کے انتظام و انصرام کے لیے پالیسی وضع کرنا بشمول فروخت اور خریداری کی منظوری دینا یا غیر منقولہ املاک کے حصوں کی منظوری دینا۔

(ث) جامعہ کے تعلیمی پروگرامز کی معیار اور مطابقت پر نظر رکھے اور عمومی طور پر جامعہ کے تعلیمی معاملات کا جائزہ لیں۔

(ث) ڈینز (Deans)، پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر اور سینئر فیکلٹی اور سینئر منتظمین کی وضع شدہ قواعد و ضوابط کے مطابق تقرری کی منظوری دے۔

(ج) جامعہ کے تمام افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کی تقرری سے متعلق شرائط کے لیے سکیمیں، احکامات اور ہدایات جاری کریں۔

(ح) جامعہ کے مالیاتی وسائل سے متعلق ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دینا۔

(خ) قانون اور قواعد و ضوابط کی دستاویز پر غور کریں جو سنڈیکٹ اور اکیڈمک کونسل نے تجویز کردہ ہوں اور ان کے ساتھ سیکشن 27 اور 28 کے مطابق معاملات طے کرے۔

اور یہ بورڈ آف گورنرز قوانین و قواعد وضوابط کو
از خود بھی تشکیل دے سکتا اور سنڈیکیٹ یا اکیڈمک کونسل
سے مشاورت کے بعد ان کی منظوری دے سکتا ہے۔
کسی بھی اتھارٹی یا افسر کی قانونی چارہ جوئی کی منسوخی
کی تحریری حکم نامہ جاری کر سکتی ہے۔ (د)

اگر بورڈ آف گورنرز کو اطمینان ہو کہ یہ
کارروائی اس ایکٹ کے دفعات قانون اور قواعد وضوابط
کے مطابق نہیں ہو رہی ہے اور یہ کہ اس اتھارٹی یا افسر کو
بلا اظہار وجوہ کا مطالبہ کر سکتی ہے کہ کیونکہ اس کارروائی
کی منسوخی کا حکم جاری نہ کیا جائے۔

ریٹس جامعہ کو بورڈ آف گورنرز کے کسی بھی رکن کو
ہٹانے کے لیے اس ایکٹ کے دفعات کے مطابق
سفارش کر سکتی ہے۔ (ڈ)

سابقہ عہداروں کے علاوہ سنڈیکیٹ کے ارکان کی
تقرری اس ایکٹ کے دفعات کے رو سے کرنا۔ (ز)

سابقہ ارکان کے علاوہ اکیڈمک کونسل کے ارکان کا تقرر
اس ایکٹ کے دفعات کے رو سے کرنا۔ (ر)

ایمرٹس پروفیسرز (Emeritus) (ڑ)

professors کی تعیناتی / تقرری وضع شدہ شرائط
کے مطابق کرنا۔

(ز) کسی بھی شخص کو کسی بھی اتھارٹی کی رکنیت سے ہٹا سکتی ہے اگر وہ شخص

(i) ڈپٹی معذوری کا شکار ہو جائے یا

(ii) بحیثیت اتھارٹی کے رکن کے کام کے قابل نہ ہو یا نا کارہ ہو

جائے یا

(iii) کسی بدعنوانی کی بنا پر عدالت کا سزا یافتہ ہو۔

(س) فارم (Form) کا تعین کرنا، نگرانی کے لیے فراہم کرنا

اور جامعہ کے عام مہر کو کنٹرول کرنا۔

(3) بورڈ آف گورنرز اس ایکٹ کے دفعات کو مد نظر رکھتے ہوئے مین کمیٹیس میں بھی اتھارٹی، افسر

یا ملازم کے مکمل اختیارات یا کچھ اختیارات کسی دوسری اتھارٹی، کمیٹی، افسر یا ملازم جس کا تعلق جامعہ

کے اضافی کمیٹس سے ہو کو سونپ سکتی ہے۔ مقصد یہ ہو گا کہ ایسے اختیارات اور افعال کی ادائیگی کا دائرہ

کار اضافی کمیٹس تک پھیلایا جائے اور اس مقصد کے لیے بورڈ آف گورنرز اضافی کمیٹس میں نئے

عہدے اور مناسب وضع کر سکتی ہے۔

19. معائنہ (visitation)

بورڈ آف گورنرز وضع شدہ شرائط اور طریق کار کے مطابق جامعہ سے منسلک کسی معاملے کی غرض سے

معائنہ کر سکتی ہے۔

20. سند کیٹ

(1) جامعہ کا ایک سند کیٹ ہو گا جو ذیل پر مشتمل ہو گا۔

(الف) نائب رئیس جو اس سند کیٹ کا چیئر پرسن ہو گا۔

(ب) جامعہ کے فیکلٹی کے ڈینز (Deans)

(ت) مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے تین پروفیسرز جو بورڈ آف گورنرز کے رکن نہ ہو اور جن کا انتخاب جامعہ کے اساتذہ بورڈ آف گورنرز کے وضع شدہ طریق کار کے مطابق ہوگا۔

(ث)	پرنسپلر	(Principals)
(ج)	محافظ دفتر	(Registrar)
(چ)	خزانچی	(treasurer)
(ح)	ممتحن امتحانات	

(Controller of Examination)

- (2) سنڈیکیٹ کے ارکان علاوہ سابقہ ارکان تین سال کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔
- (3) تین پروفیسرز جن کی وضاحت سب سیکشن (1) کے شق (c) میں کیا گیا ہے بورڈ آف گورنرز انتخاب کا متبادل طریقہ وضع کر سکتی ہے اور سیکشن 24 کے تحت قائم ہونے والی نمائندہ کمیٹی ناموں کی فہرست تجویز کر سکتا ہے۔ بورڈ آف گورنرز نمائندہ کمیٹی کے تجویز کردہ ناموں/ اشخاص میں سے نائب رئیس کی سفارش پر تقرری کرے گی۔
- (4) سنڈیکیٹ کے اجلاس کے لیے مقررہ لازم تعداد (Quorum) کل ارکان کا نصف ہوگا۔
- (5) سنڈیکیٹ سال کے ہر سہ ماہی میں کم از کم ایک اجلاس بلائے گا۔

- (1) سنڈیکیٹ جامعہ کی ایک انتظامی شاخ ہوگی جو اس ایکٹ کے دفعات اور قانون کی رو سے جامعہ کے معاملات اور انتظام و انصرام کی نگرانی کرے گا۔
- (2) بلا تعصب اختیارات کی عمومیت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس ایکٹ کے دفعات، قانون اور بورڈ آف گورنرز کے ہدایات کی روشنی میں سنڈیکیٹ کو اختیار حاصل ہوگا کہ
 - (الف) سالانہ رپورٹ پر غور کرنا اور سالانہ تخمینہ بجٹ پر نظر ثانی کرنا اور بورڈ آف گورنرز کو پیش کرنا۔
 - (ب) جامعہ کی طرف سے منقولہ املاک کی منتقلی اور منتقلی کی منظوری۔
 - (ت) جامعہ کی طرف سے کسی معاہدے میں شامل ہونا، اسے منقذی انجام تک پہنچانا یا معاہدوں کو منسوخ کرنا۔
 - (ث) جامعہ کو ملنے والی رقوم اور اخراجات کا مکمل حساب کتاب رکھنا اور جامعہ کے اثاثوں اور واجبات کا حساب کتاب رکھنا۔
 - (ج) جامعہ کے رقوم کو سرمایہ کاری میں لگانا بشمول سیکوریٹیز کے غیر اطلاقیہ رقم جس کی وضاحت ٹرسٹ ایکٹ 1882ء کے سیکشن 20 کی گئی ہے (ایکٹ II، 1882ء) یا غیر منقولہ جائیداد کی خریداری یا اسی طرح سے سرمایہ کاری کو وسعت دینا۔

- (ج) جائیداد، گرانٹس، وصیت ہٹسٹ، تحائف، عطیات وغیرہ جو جامعہ کے نام ہوں کو وصول کرنا اور ان کا انتظام و انصرام سنبھالنا۔
- (ح) کسی بھی فنڈ کو کسی خاص مقصد کے لیے استعمال کرنا جو جامعہ کے ایمپرائسٹمنٹ کی جاسکتی ہو۔
- (خ) جامعہ کے کام کو رواں رکھنے کے لیے عمارات، کتب خانے، احاطے، فرنیچر، آلات، سامان اور دوسرے ذرائع جو ضروری ہوں۔
- (د) رہائش کے لیے ہال اور ہوٹل کا قیام اور ان کی نگرانی و دیکھ بھال کرنا یا رہائش و قیام کے لیے ہوٹل و قیام گاہوں کے لائسنس جاری کرنا۔
- (ڈ) بورڈ آف گورنرز کو تعلیمی اداروں سے متعلق سفارشات جامعہ کی سہولیات دینے یا واپس لینے کے سلسلے میں پیش کرنا۔
- (ذ) کالج اور شعبہ جات کی معائنوں کا انتظام کرنا،
- (ر) پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، اسٹنٹ پروفیسرز، لیکچرار اور تدریسی عہدوں کی تشکیل سازی، معطلی یا خاتمہ کرنا،
- (ڑ) انتظامی عہدوں کی تخلیق، معطلی یا ان کا خاتمہ کرنا،
- (ز) جامعہ کے افسران، اساتذہ، اور دیگر ملازمین کے فرائض وضع کرنا۔

- (س) ایسے معاملات بورڈ آف گورنرز کو رپورٹ کرنا جس کے لیے کیا گیا ہو۔
- (ش) مختلف اتھارٹیز کے ارکان کی تقرری اس ایکٹ کے دفعات کے مطابق کرنا۔
- (ص) بورڈ آف گورنرز کو قانون کی مجوزہ دستاویز پیش کرنا۔
- (ض) جامعہ کے طلباء کے طرز عمل اور نظم و ضبط کی نگرانی کرنا۔
- (ط) جامعہ کی اچھی انتظامی کارکردگی کے لیے اقدام اٹھانا۔
- (ظ) اپنے اختیارات کسی بھی اتھارٹی، افسر یا کمیٹی کو سونپنا،
- (ع) ایسے تمام افعال کی انجام دہی کرنا جو اسے اس ایکٹ کی دفعات یا قانون کے مطابق سونپے گئے ہوں۔

(Academic council)

22. اکیڈمک کونسل۔

(1) جامعہ میں ایک اکیڈمک کونسل ہوگا جو ذیل پر مشتمل ہوگا۔

- (الف) نائب رئیس جو اس کا چیئر پرسن ہوگا۔
- (ب) فیکلٹی کے ڈینز اور شعبوں کے سربراہان۔
- (ت) پانچ ارکان جو شعبہ جات ذیلی اداروں اور کالجوں کی نمائندگی کرے۔ ان کے انتخاب کا طریقہ کار بورڈ آف گورنرز کا وضع شدہ ہو۔

- (ث) پانچ پروفیسرز بشمول ایمرٹس پروفیسرز
(ج) محافظ دفتر
(چ) ممتحن امتحانات.
(ح) لائبریرین (Librarian)

- (2) اکیڈمک کونسل کے ارکان تقرری بورڈ گورنرز کرے گا علاوہ سابقہ عہد اداروں اور منتخب ارکان کے اور یہ تقرری نائب رئیس کے سفارشات کو مد نظر رکھ کر کی جائے گی۔
اور یہ کہ پانچ پروفیسرز اور وہ ارکان جو شعبہ جات، ذیلی اداروں اور کالجوں کی نمائندگی کرتے ہوں، انتخابات کے متبادل کے طور پر بورڈ آف گورنرز نام تجویز کرنے کی غرض سے ایک نمائندہ کمیٹی سیکشن 24 کے تحت قائم کر سکتی ہے۔ ان اشخاص کی تقرری جن کے نام نمائندہ کمیٹی نے تجویز کئے ہوں بورڈ آف گورنرز نائب رئیس کے سفارشات سے کرے گی۔
(3) اکیڈمک کونسل کے ارکان عرصہ تین سال کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔
(4) اکیڈمک کونسل سہ ماہی میں کم از کم ایک مرتبہ اجلاس بلائے گی۔
(5) اکیڈمک کونسل کے اجلاس کے لیے لازم مقررہ تعداد ارکان (Qvoram) کل تعداد ارکان کا نصف ہوگا۔

23. اکیڈمک کونسل کے اختیارات اور افعال۔

- (1) اکیڈمک کونسل جامعہ کی بنیادی تعلیمی شاخ یا ادارہ ہوگا اور اس ایکٹ کے دفعات اور قانون کی رو سے اسے اختیار ہوگا کہ تدریس، تحقیق اور امتحانات کے معیار کو یقینی بنائے گی۔ اور جامعہ اور اس کے ذیلی کالجوں کے تعلیمی زندگی کی نگرانی اور فروغ دینا۔

(2) باالعصب اختیارات کی عمومیت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس ایکٹ کے دفعات اور قانون کی رو سے ایکٹ مک کونسل کو اختیار حاصل ہوگا کہ

(الف) تعلیمی پروگرامز کے معیار سے متعلق پالیسیوں اور

طریقہ کار کی منظوری دینا۔

(ب) تعلیمی پروگرامز کی منظوری دینا۔

(ت) طلباء سے متعلق افعال بشمول داخلہ، نکلا جانا

(Expulsion) سزائیں، امتحانات اور اسناد دینے

کے عمل (Certification) کے حوالے سے

پالیسیوں اور طریقہ کار کی منظوری دینا۔

(ث) تدریس اور تحقیق کو معیاری بنانے کی غرض سے

پالیسیوں اور طریقہ کار کی منظوری کرنا۔

(ج) فیکلٹیز، شعبہ جات اور بورڈ آف سٹڈیز کے تشکیل و

تنظیم کے حوالے سے سنڈیکیٹ کو منصوبے تجویز کرنا۔

(چ) متعلقہ اتھارٹیز کی جانب سے تجویز شدہ ناموں کی

فہرست ملنے کے بعد جامعہ کے تمام امتحانات کے پرچہ

جات بنانے والوں اور ممتحن کی تقرریاں کرنا۔

(ح) جامعہ کے اساتذہ کی پیشہ وارانہ مہارت بڑھانے کی

غرض سے ہر سطح پر پروگرامز تشکیل دینا۔

(خ) دوسرے جامعات کے امتحانات یا امتحانی اداروں

جامعہ کے اسی سطح کے امتحانات یا امتحانی اداروں کے

مساوی تسلیم کرنا۔

- (د) طالب (Studentships)، وظائف (Scholarships)، نمائش، تمغات اور انعامات دینے کے عمل کی نگرانی کرنا،
- (ڈ) بورڈ آف گورنرز کو جمع کرانے کے لیے قواعد و ضوابط تشکیل دینا۔
- (ز) جامعہ کے تعلیمی کارکردگی کی سالانہ رپورٹ تیار کرنا۔
- (ر) وضع شدہ قواعد و ضوابط کے مطابق دیگر افعال کی انجام دہی

24. نمائندہ کمیٹیاں (Representation Committees)

- (1) ایک نمائندہ کمیٹی ہوگی جس کی تشکیل بورڈ آف گورنرز قانون کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے کرے گی اور جو بورڈ آف گورنرز کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے کرے گی اور جو بورڈ آف گورنرز کے 17 دفعات کے تحت سفارشات دے گی۔
- (2) ایک نمائندہ کمیٹی ہوگی جس کی تشکیل بورڈ آف گورنرز قانون کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے کرے گی اور جو سنڈیکیٹ اور اکیڈمک کونسل کے ارکان کی تقرری کی غرض سے سیکشن 20 اور 22 کے دفعات کے تحت سفارشات دے گی۔
- (3) نمائندہ کمیٹی کے ارکان جو بورڈ آف گورنرز کے لیے کام کرے گی ذیل پر مشتمل ہوگی۔
- (الف) بورڈ آف گورنرز کے تین ارکان جو جامعہ کے اساتذہ نہ ہوں۔
- (ب) دو اشخاص جن کی نامزدگی جامعہ کے اساتذہ میں سے وضع شدہ طریقہ کار کے مطابق ہو۔

(ت) علم و ادب سے وابستہ ایک شخص جو جامعہ کا ملازم نہ ہو

اور پروفیسر یا پرنسپل کے منصب کا ہو اور جسے جامعہ کے اساتذہ وضع شدہ طریقہ کار کے ذریعے نامزد کرے۔

(ث) ایک نمایاں اور ممتاز شہری جس کے پاس انتظامی امور،

خدمت خلق، ترقیاتی کاموں، قانون یا حساب

(Accountancy) کا وسیع تجربہ ہو اور جسے بورڈ

آف گورنرز نامزد کرے گی۔

(4) سنڈیکیٹ اور ایکڈمک کونسل کی تقرری کے لیے نمائندہ کمیٹی ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(الف) بورڈ آف گورنرز کے دو اراکان جو جامعہ کے اساتذہ نہ

ہوں۔

(ب) تین اشخاص جن کی نامزدگی اساتذہ خود اپنی برادری

سے وضع شدہ طریقہ کار کے مطابق کرے۔

(5) نمائندہ کمیٹیاں عرصہ تین سال کے لیے منصب سنبھالے گی۔

اور یہ کہ کوئی بھی رکن مسلسل دو بار سے زیادہ خدمات انجام نہیں دے گا۔

(6) نمائندہ کمیٹیوں کے کام کے طریقہ کار وضع شدہ ہوگا۔

(7) اور بھی ایسی نمائندہ کمیٹیاں ہو سکتی ہیں جن کا قیام کوئی بھی اتھارٹی عمل میں لاسکتا ہے اگر وہ وہ

مناسب سمجھے اور مختلف اتھارٹیز یا جامعہ کے شاخوں میں تقرری کے لیے لوگوں کی نامزدگی کرے۔

25. بورڈ آف ٹرسٹیز کے اختیارات۔

(1) بورڈ آف ٹرسٹیز

- (الف) قواعد و ضوابط کی رو سے ضرورت کے مطابق جامعہ کی سیکورٹی کی غرض سے تمام املاک، فنڈز اور فنڈز کے وسائل اپنی ملکیت، قبضے، نگرانی اور انتظام میں رکھے گی۔
- (ب) جامعہ کی مالی نمونڈیری کی ذمہ داری کابیڈ اٹھائے گی بشمول اس کے تمام عملیات کی نتیجہ خیزی اور ان میں تسلسل کی ذمہ داری۔
- (ت) سالانہ رپورٹ، کام کی حکمت عملی، حسابات کی تفصیلات اور سالانہ بجٹ کے تخمینہ پر غور کرے گی اور قرارداد منظور کرے گی جیسا کہ بورڈ آف گورنرز سفارش کی ہو اور
- (ث) رئیس (Chancellor) کی تقرری۔

26. مخصوص اتھارٹیز کی کمیٹیوں کی تقرریاں۔

- (1) بورڈ آف گورنرز، سنڈیکیٹ، اکیڈمک کونسل اور دوسری اتھارٹیز و قنوقنا قائمہ، خاص یا مشاورتی کمیٹیاں بنا سکتی ہیں جسے وہ مناسب تصور کریں اور بحیثیت ان میں ایسے اشخاص کو ارکان کا درجہ دے سکتی ہے جو اتھارٹی کے رکن نہ ہو۔
- (2) اس ایکٹ میں اتھارٹیز کے قیام، افعال اور اختیارات سے متعلق مخصوص دفعات وضع نہیں کئے گئے ہیں اور یہ سب قانون و قواعد و ضوابط کے مطابق ہونگے۔

باب نمبر 5 قوانین، قواعد و ضوابط.

27. قانون ساز ادارے کے بنائے گئے منظور کئے گئے قوانین.

(1) اس ایکٹ کی منظوری کے تحت قانون ساز ادارے کے منظور شدہ قوانین کو باضابطہ بنانے یا تمام کے تمام یا درج ذیل معاملات میں کسی بھی ایکٹ کو بیان (Prescribed) کیا جاسکتا ہے۔

- (الف) وائس چانسلر جو رپورٹ بورڈ کے روبرو پیش کرے گا اس کا مواد اور طریقہ کار پہلے سے وضع کرنا چاہیے۔
- (ب) یونیورسٹی کی باقاعدہ فیس بشمول دیگر اخراجات۔
- (ت) کسی بھی پنشن، بیمہ، گریجویٹ، پروفیڈنٹ فنڈ اور بنوولینٹ فنڈ کی آئین سازی۔
- (ث) تنخواہوں کا پے سکیل و دیگر شرائط، افسران، اساتذہ و یونیورسٹی کے دیگر ملازمین کی خدمات کے شرائط۔
- (ج) رجسٹرڈ گریجویٹس کی رجسٹر کی نگہداشت و دیکھ بھال کرنا۔
- (چ) ایسے تعلیمی ادارے جن کو یونیورسٹی کا درجہ دیا گیا ہو یا ان سے یہ سہولت واپس لی گئی ہو۔
- (ح) شعبہ جات، تعلیمی اداروں، کالجز، اور تعلیمی درجات کا قیام

- (خ) افسران و اساتذہ کے فرائض و اختیارات۔
- (د) ان شرائط کا تعین کرنا جس کے تعین کرنا جس کے تحت یونیورسٹی دوسرے اداروں یا سرکاری اداروں کے ساتھ تحقیقی مقاصد اور مشاورتی خدمات کے سلسلے میں منسلک ہوں۔
- (ڈ) متقاعد (Emeritus) پروفیسر اور اعزازی ڈگریاں دینے سے متعلق شرائط و طریقہ کار وضع کرنا۔
- (ظ) یونیورسٹی کے ملازمین کی کارکردگی اور نظم و ضبط پر عمل درآمد سے متعلق ریکارڈ رکھنا۔
- (ز) وہ آئین اور طریقہ کار جو نمائندہ کمیٹی اس قانون کے تحت خدمات انجام دینے کے لیے اپنائے گی۔
- (ژ) وہ آئین اور طریقہ کار جو سرچ کمیٹی وائس چانسلر کے انتخاب اور تقرری کے ضمن میں اپنائے گی۔
- (ز) یونیورسٹی کا آئین، کام اور یونیورسٹی کے حکام کے اختیارات۔
- (س) اور دیگر تمام ایسے معاملات جو اس ایکٹ کے ضمن میں آتے ہیں یا اس کے تحت انھیں بیان
- (Prescribed) کیا جاسکتا ہے یا جسے قانون ساز اداروں نے نافذ العمل قرار دیا ہو۔

(2) مجوزہ قوانین (statutes) کی دستاویز سنڈیکیٹ بورڈ آف گورنرز کو پیش کرے گی جو اسے منظور کرنے یا کچھ ترامیم کے ساتھ منظور کرنے کی مجاز ہے جو وہ ضروری اور مناسب سمجھتی ہے یا یہ دستاویز سنڈیکیٹ کو از سر نو غور کے لیے واپس کر سکتی ہے۔

اور یہ کہ وہ قوانین جن کا تعلق ان معاملات سے ہے جن کی تفصیل سب سیکشن (1) کے شق (a) اور (e) میں بیان کیا گیا ہے ان پر بورڈ آف گورنرز سنڈیکیٹ کی رائے لینے کے بعد توثیق کرے گی۔ اور یہ کہ بورڈ کسی بھی معاملے سے متعلق قانون نافذ کر سکتی ہے جو اس کے دائرہ اختیار میں ہو یا جو قانون اس ایکٹ کے شرائط کو پوری کرتا ہو اور ایسے قانون کی منظوری سنڈیکیٹ کی رائے لینے کے بعد دے سکتی ہے۔

28. قواعد و ضوابط۔

(1) اس ایکٹ اور قانون کو مد نظر رکھتے ہوئے اکیڈمک کونسل تمام درج ذیل معاملات کے لیے قواعد و ضوابط وضع کر سکتی ہے۔

(الف) یونیورسٹی کے زیر انتظام پڑھائے جانے والے ڈگری، ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز۔

(ب) تدریس کا وہ طریقہ کار جس کا حوالہ سیکشن (6) کے سب سیکشن (1) میں دیا گیا ہے میں دیا گیا ہے قابل عمل بنانا۔

(ت) طلباء و طالبات کا یونیورسٹی میں داخلہ اور اخراج یا بے دخلی۔

(ث) وہ شرائط جن کے تحت طلباء و طالبات کو کسی کورس میں داخلہ دیا جائے گا، یونیورسٹی کے امتحانات میں بیٹھنے کا اجازت نامہ دیا جائے گا اور ڈگری، ڈپلومہ یا سرٹیفکیٹ دینے کے قابل رلائق ہونا۔

(ج) امتحانات کا انعقاد۔

(چ) وہ شرائط جن کے تحت ایک شخص آزادانہ تحقیق کر سکے اور ڈگری کے حصول کے لیے نامزد ہو سکے۔

(ح) فیلوشپ، سکالرشپ، نمائش، تحفے اور انعامات دینے والے ادارے۔

(خ) ایسے تمام دیگر معاملات جو اس ایکٹ یا قانون کے تحت قواعد و ضوابط کے زمرے میں آتے ہوں۔

(د) فیکلٹیز، شعبہ جات اور مطالعاتی بورڈ کا قیام۔

(2) قواعد و ضوابط اکیڈمک کونسل تجویز کرے گی اور بورڈ آف گورنرز کو پیش کرے گی۔ بورڈ آف گورنرز ان تجاویز کو منظور کرنے یا رد کرنے یا اکیڈمک کونسل کو از نو غور میں لانے کے لیے واپس کر سکتی ہے۔

کوئی بھی ضابطہ جسے اکیڈمک کونسل تجویز کرے گا اسے اس وقت تک قابل عمل نہیں سمجھا جائے گا جب تک کہ اسے بورڈ آف گورنرز کی منظوری حاصل نہ ہو۔

(3) شق (g) اور (i) سے متعلق قواعد و ضوابط سنڈیکیٹ سے بیشتر منظوری لیے بغیر بورڈ آف گورنرز کو پیش نہیں کیے جائیں گے۔

29. قوانین اور قواعد و ضوابط میں ترامیم اور کالعدمی.

قوانین اور قواعد و ضوابط میں نئی شقیں شامل کرنا، ترامیم کرنا یا کالعدم قرار دینے کا طریقہ کار وہی ہوگا جو کہ پہلے سے تفویض شدہ ہے۔

30. قواعد و ضوابط.

- (1) یونیورسٹی کے حکام اور دیگر اعضا قواعد و ضوابط سے وضع کر سکتے ہیں اور سرکاری گزٹ میں شائع کر سکتے ہیں جو اس ایکٹ، قانون یا قواعد و ضوابط سے یکسانیت رکھتے ہوں اور کسی بھی ایسے معاملے کو باضابطہ کرنے کے لیے جن کا تعلق یونیورسٹی کے معاملات سے ہو اور جن کا احاطہ اس ایکٹ میں نہ کیا گیا ہو یا جن کی قوانین یا قواعد و ضوابط کے ذریعے باضابطہ بنانے کی ضرورت نہیں ہے جن میں ایسے قواعد و ضوابط شامل ہوں جو امور یونیورسٹی کے چلانے سے متعلق ہوں۔
- (2) قواعد و ضوابط سنڈیکیٹ کی منظوری کے فوراً بعد نافذ العمل ہوں گے۔

باب ششم.

31. جامعہ کے فنڈز.

جامعہ کا اپنا ایک فنڈ ہوگا جس میں فیسوں، عطیات، ٹرسٹ، وصیت، گرانٹس و دیگر ذرائع سے آمدنی جمع ہوگی۔

32. آڈٹ اور اکاؤنٹس.

- (1) جامعہ کے حسابات (Account) کو وضع شدہ طریقہ کار سے سمجھایا جائے گا۔

(2) شعبہ جات، ذیلی کالجز اور ادارے اور تمام دوسری شاخیں جن کی نامزدگی سنڈیکیٹ نے قانون شرائط کو مد نظر کی ہو وہ جامعہ کے آزاد لاگت کے مراکز ہونگے اور ہر لاگت کے مرکز (Cost Centre) کے ساتھ ایک اتھارٹی مقرر کی ہوگی جو تفویض شدہ بجٹ سے اخراجات کی مد میں رقوم جاری کرنے کی منظوری دے گی۔ اور یہ کہ اخراجات کے ہیڈز (Heads) میں مناسب ردوبدل لاگت کے مرکز (Cost Centre) کے سربراہ قانون کے مطابق وضع شدہ طریق کار کے مطابق کرے گی۔

(3) تمام فنڈز جو شعبہ جات، ذیلی کالجز یا جامعہ کی دوسری اکائیوں کو برزریہ مشاورت، تحقیق یا دوسری خدمات کی فراہمی کی بدولت حاصل ہوں ورنہ اخراجات کی مد میں یہ رقوم ان کے لیے مختص بجٹ سے قانون کے مطابق منہا کیئے جائیں گے۔ اسی طرح کے حاصل شدہ فنڈز میں سے کچھ حصہ جامعہ کے اساتذہ یا محققین میں مشاورت، تحقیق یا دوسرے خدمات فراہم کرنے پر قانون و قواعد و ضوابط کے مطابق تقسیم کیا جائے گا۔

(4) جامعہ کے فنڈز سے اخراجات کی مد میں اس وقت تک کوئی رقم جاری نہیں کی جائے گی جب تک متعلقہ لاگت کے مرکز (Cost Centre) کے سربراہ ادینگی کا بل قانون و قاعدے کے مطابق پیش نہ کرے اور خزانچی اس بات کی تصدیق نہ کر دے کہ لاگت کے مرکز (Cost Centre) کو منظور شدہ بجٹ میں رقم فراہم کی گئی ہے۔

(5) جامعہ کے مالیات کا اندرون آڈٹ (Internal Audit) کے لیے دفعات بنائے جائیں گے۔

(6) جامعہ کے حسابات کی سالانہ آڈٹ کی تفصیل (Gaap) کے مطابق اچھی شہرت کے حامل چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس تیار کرے گا، بینک دولت پاکستان منظور کرے گا اور خزانچی اس پر اپنے دخط ثبت کرے گا۔

باب نمبر 7.

33. اظہار وجہ (Show Cause) کا موقع.

قانونی شقوں کو پورا کیے بغیر یونیورسٹی کے کسی بھی مستقل افسر، استاد یا دیگر ملازم کے عہدہ یا منصب میں تنزلی، ملازمت سے ہٹانے یا ملازمت سے لازمی ریٹائرمنٹ کے احکامات جاری نہیں کیے جاسکتے جب تک کہ اُسے اظہار وجہ (Show Cause) کا موقع نہ دیا جائے۔ تب تک اس کے خلاف کسی قسم کی قانونی چارہ جوئی نہیں کی جاسکتی۔

34. سنڈیکیٹ اور بورڈ آف گورنرز کو اپیل.

یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے علاوہ کسی بھی افسر، استاد یا دیگر ملازم کو سزا یا فتنہ قرار دینے یا اس کی ملازمت کے شرائط میں تبدیلی لانے یا اس کی ملازمت سے جڑے فوائد میں تبدیلی لانے کے لیے اگر کسی آرڈر (Order) کو جاری کیا جائے یا اس کی منظوری دی جائے تو اس افسر، استاد یا ملازم کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اس آرڈر (order) کے خلاف سنڈیکیٹ کو اپیل پیش کرنے اور اگر آرڈر وائس چانسلر نے جاری منظور کیا ہو تو وہ بورڈ آف گورنرز کو اپیل کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

35. یونیورسٹی کی ملازمت.

- (1) وہ تمام افراد جن کی یونیورسٹی نے منظور شدہ شرائط کے مطابق تقرری کی ہو وہ یونیورسٹی کے ملازمت میں رہیں گے۔
- (2) یونیورسٹی کا کوئی بھی افسر، استاد یا دوسرا کوئی ملازم ملازمت سے تب ہی ریٹائرڈ یعنی سبکدوش ہوگا جب وہ ملازمت کی تفویض شدہ معیار کو پورا کرے۔

36. فوائد و بیمہ

- (1) یونیورسٹی اپنے افسران، اساتذہ و دیگر ملازمین کے فوائد کا اعادہ کرنے جو بیان شدہ قانون کے دائرہ عمل میں آتے ہوں مثلاً ملازمت کے بعد کے فوائد و سہولیات اور دوران ملازمت صحت و بیمہ سے متعلق فوائد و سہولیات.
- (2) جہاں اس ایکٹ کے تحت پروویڈنٹ فنڈ تفویض کیا گیا ہے۔ پروویڈنٹ فنڈ ایکٹ 1925 (xix of 1225) ایسے فنڈ پر لاگو ہوگا اگر وہ گورنمنٹ پروویڈنٹ فنڈ ہو.

(37) اتھارٹی کے رکن کے دفتر کاری مدت کا آغاز.

- (1) جب ایک نئی تشکیل پانے والی اتھارٹی کے رکن، منتخب ہو مقرر ہو یا نامزد ہو اس کے شرائط کار اس ایکٹ کے تحت مقرر ہونگے اور اسی تاریخ سے شروع ہوں گے جیسا کہ مذکورہ شدہ ہیں.
- (2) جب ایک رکن کسی اسائنمنٹ کو قبول کر چکا ہو یا ایسی ہی کسی بھی وجہ سے یونیورسٹی سے کم سے کم چھ ماہ تک غیر حاضر رہا ہو تو لازم ہے کہ وہ اپنے منصب سے استعفیٰ دے دے اور اپنی سیٹ یا عہدہ خالی کر دے.

38. اتھارٹی میں اسامیوں کو بر کرنا.

کسی اتھارٹی کے ممبران میں سے خالی اسامیاں فوری طور پر اور سہولت کے ساتھ پر کریں اور یہ تقرری اسی طرح سے وہی شخص یا اتھارٹی کرے جس نے اتھارٹی کے رکن کا تقرر کیا ہو جس کی جگہ خالی ہو چکی ہو اور اس کی اس اسامی پر تقرری کی گئی ہو وہ اتھارٹی کا رکن ہو اور شرائط پوری کرتا ہو.

39. اتھارٹی کی تشکیل نو آئین میں نقائص۔

اگر اتھارٹی کے تشکیل نو یا آئین میں نقائص یا خامیاں ہوں جس کی تشکیل اس ایکٹ، قانون یا قاعدے کے تحت ہوئی ہو، حکومت کے زیر سایہ کسی مخصوص دفتر کے خاتمے کی بناء پر یا کسی تنظیم، ادارے یا یونیورسٹی سے باہر کسی ادارے کے تحلیل ہونے کی بناء پر یا کام سے روک دینے کی بناء پر کسی دوسرے ایسی ہی وجہ کی بناء پر ایسے نقائص کو بورڈ آف گورنرز کی ہدایات کو مد نظر رکھ کر بنائے جائیں یا ان میں ترمیم کی جائے۔

40. اسامیوں کو غیر موثر نہ کرنے کی کارروائی۔

کوئی ایکٹ، قرار داد یا فیصلہ کسی بھی اتھارٹی کا غلط یا غیر موثر تصور کیا جائے گا بوجہ معیار قابلیت یا اہلیت، یا کسی بھی انتخاب، تقرری یا نامزدگی کے عمل میں خرابیوں کی بناء پر

41. اولین قانون قواعد و ضوابط۔

کوئی بھی چیز جو اس ایکٹ کے برعکس ہو ایسی حالت میں پہلے کے قوانین اور قواعد و ضوابط جس کے نافذ العمل ہونے کا اعلان پہلے بورڈ آف گورنرز کر چکی ہو وہی سیکشن 27 اور 28 کے تحت قانونی تصور کیا جائے گا اور نافذ العمل رہے گا۔ جب تک اس میں کوئی ترمیم نہ کی جائے یا اس کو تبدیل کیا جائے یا اس کی جگہ نئی قانون سازی اسی ایکٹ کے اندر رہتے ہوئے نہ کی جائے۔

42. عارضی شقیں۔

ہرچند کہ کوئی چیز جو اس ایکٹ میں شامل ہو، یونیورسٹی کے حوالے سے، قانون وضع کرنے کی تاریخ کے بعد، پہلے بورڈ آف گورنرز کے ممبران ماسوائے یونیورسٹی کے اساتذہ کی تقرری و انس چانسلر تعداد اور رکنیت سازی کے طریقہ کار جس کی وضاحت اس ایکٹ میں کی گئی ہے کہ مطابق کرے گا۔ اولین بورڈ آف گورنرز جو بنایا گیا ہو وہ جلد از جلد اساتذہ اور سنڈیکیٹ کے ممبران کی تقرری کا عمل شروع کرنے کا مجاز ہوگا۔ یونیورسٹی اولین بورڈ آف

گورنرز کے لیے اساتذہ کے تقرری وضع شدہ طریقہ کار کے مطابق جلد از جلد مکمل کرنا، اساتذہ کے تقرری اور معیار ملازمت کے شرائط ہر چند سیکشن 17 کے سب سیکشن (4) میں وضاحت سے موجود ہیں۔ یعنی ممبران کا ایک تہائی (1/3) علاوہ سابقہ ممبران اول بورڈ آف گورنرز کے تقرری کے ایک سال بعد سبکدوش ہو جائیں گے۔ باقی ماندہ ممبران میں سے آدھے تقرری کے دو سال پورے ہونے کے بعد سبکدوش ہو جائیں گے اور باقی رہنے والوں میں سے آدھے علاوہ سابقہ ممبران تقرری کے تین سال پورے ہونے پر سبکدوش ہو جائیں گے۔

(2) اس ایکٹ کی رو سے پہلے وائس چانسلر کی تقرری چانسلر تین سال کی مدت کے لیے کرے گا۔

43. مشکلات کا ازالہ (خاتمہ)۔

- (1) اس ایکٹ کے کسی بھی شق پر اگر کوئی اعتراض آئے تو اسے چانسلر کے روبرو پیش کیا جاسکتا ہے اور اس حوالے سے چانسلر کا فیصلہ حتمی تصور کیا جائے گا۔
- (2) اگر اس ایکٹ کے کسی بھی شق کو فعال یعنی باضابطہ بنانے میں مشکل درپیش ہو تو بورڈ آف گورنرز کی رائے لینے کے بعد چانسلر ایسے احکامات جاری کرنے کا مجاز ہے جو ایکٹ کے شقوں سے متصادم نہ ہوتا کہ ان شقوں کی راہ میں حائل مشکلات دور کئے جاسکے۔
- (3) اگر چاس ایکٹ کے تمام شقوں کو کسی بھی کام کو موثر طریقے سے سرانجام دینے کے لیے قانون کا حصہ بنایا گیا ہے تاہم اگر کوئی شق کسی بھی طرح سے غیر موثر ثابت ہو اور متعلقہ حکام کے لیے اور کار سرکار کے لیے غیر موزوں ہو تو چانسلر بورڈ آف گورنرز کی رائے لے کر نئی ہدایات جاری کرنے کا مجاز ہو گا۔

44. نقصان سے بچاؤ.

حکومت، یونیورسٹی یا کسی بھی متعلقہ حاکم، افسر یا حکومت و یونیورسٹی کے دیگر ملازمین کے خلاف کوئی قانونی عدالتی کارروائی نہ کی جائے گی اگر وہ کوئی بھی کام پوری نیک نیتی سے اس ایکٹ کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے کرے۔

45. گورنمنٹ، دیگر یونیورسٹی، تعلیمی یا تحقیقی اداروں کے ملازمین کی تقرری کے اختیارات.

- (1) ہر چند جو بھی شق اس ایکٹ میں موجود ہے بورڈ آف گورنرز، سنڈیکیٹ کی رائے لے کر کسی بھی اسامی پر تقرری کر کے پر کر سکتی ہے اور اس کے لیے شرائط کا تعین بورڈ آف گورنرز، کوئی سرکاری ملازم یا کوئی دوسری یونیورسٹی یا تعلیمی یا تحقیقی ادارہ کرے گا۔
- (2) اس سیکشن کی رو سے جب بھی کوئی تقرری کی جائے، ملازمت کے شرائط اور پہلے سے تعین شدہ فوائد سے کسی طور کم یا غیر موزوں نہ ہوں۔ اور تقرری کے بعد ملازمت کے سارے فوائد اسے حاصل ہوں۔

46. کالعدم / منسوخ.

قومی یونیورسٹی آرڈیننس 2010 خیر بختون خواہ آرڈیننس نمبر VII 2010 کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔

جدول پہلے قوانین

1. شعبہ جات علم خاص (فیکلٹیز)۔

(1) جامع کے ہر شعبے یا شعبہ جات کے گروہ کا ایک شعبہ علم خاص (فیکلٹی) جامع مندرجہ ذیل شعبہ جات علم خاص اور دوسرے شعبہ جات علم خاص جو وضع کئے گئے ہوں پر مشتمل ہوگا۔

- (الف) منجمنٹ سائنس اور اکنائٹس کا شعبہ علم خاص۔
- (ب) الیکٹرونکس انجینئرنگ کا شعبہ علم خاص۔
- (ج) فن اور فیشن ڈیزائن کا شعبہ علم خاص۔
- (د) کمپیوٹر سائنس اور اطلاعی کا شعبہ علم خاص۔
- (ڈ) ایسے دوسرے شعبہ ہائے علم خاص جو بورڈ آف گورنرز مقرر کریں۔

2. شعبہ علم خاص کا بورڈ۔

(1) ہر شعبہ علم خاص کا ایک بورڈ ہوگا جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا۔

- (الف) شعبہ علم خاص کا سربراہ (ڈین)
- (ب) بورڈ آف گورنرز کا ایک نامزد کردہ نمائندہ۔
- (ج) متعلقہ شعبہ علم خاص کا سربراہ اور پروفیسران۔

(د) ایک نامزدگی مہ سوائے پروفیسر اور سربراہ شعبہ متعلقہ

سربراہان شعبہ جات کریں گے۔

(ڈ)

دو اساتذہ کی نامزدگی ان کی مضامین ماہرانہ علم کی وجہ

سے کریں گی ہر چند ان کی خدمات شعبہ علم خاص کو تفویض

نہ کی گئی ہوں لیکن تعلیمی کونسل یہ سمجھتی ہے کہ ان کی

نامزدگی شعبہ علم خاص کو تفویض شدہ مضامین کے اہم

اور مفید ہوگی۔

(ز)

مجلس امراؤ کے مقرر کردہ متعلقہ علمی میدان میں دو

ماہرین جو جامعہ ہذا کے نہ ہوں۔

(د)

ایک نامزدگی نائب رئیس کی طرف سے ہوگی۔

(2) تمام ارکان ماسوائے وہ اشخاص جو برائے نام عہدہ میں ارکان ہے تین سال کے عہدہ برآں

ہوں گے۔

(3) مجلس شعبہ علم خاص کے اجلاس کے لیے تمام ارکان کی تعداد کی نصف ارکان کی موجودگی

ضروری ہے البتہ اکائی کا ایک خیبر ایک ہی تصور ہوگا۔

3.

مجلس شعبہ علم خاص کے افعال:

تعلیمی کونسل اور مجلس اقراء کے عمومی طور پر تابع ہوتے ہوئے ہر

ایک مجلس شعبہ علم خاص کو اختیار حاصل ہوگا کہ

(i)

شعبہ علم خاص کو تفویض مضامین کی تدریس اور تحقیق میں رابطہ

رکھے۔

- (ii) فیکلٹی کے مطالعاتی بورڈ کے سفارشات جو گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کے امتحانی پرپے تیار کرنے والوں، ممتحنین اور ہر ایک امتحان کے ممتحنین کے تقرر سے متعلق ہوئی جانچ پڑتال کر کے نائب رئیس کی منظوری کے لیے ارسال کریگا۔
- (iii) شعبہ علم خاص کے کسی تعلیمی معاملے پر غور و خوص کر کے تعلیمی کونسل کو رپورٹ کریگا۔
- (iv) تعلیمی کونسل کو نمائش کے لیے شعبہ علم خاص کے ہر شعبے کی کارکردگی کا سالانہ جامع رپورٹ تیار کریگا۔
- (v) وضع شدہ قوانین کے تحت دیگر افعال بھی ادا کریگا۔

4. مطالعاتی بورڈ: (1) وضع شدہ ضوابط کے تحت ہر ایک مضمون یا مجموعہ مضامین کے لیے ایک الگ

مطالعاتی بورڈ ہوگا۔

(2) ہر بورڈ مشتمل ہوگا۔

(3) متعلقہ شعبہ کا سربراہ اور

(ب) نائب رئیس متعلقہ شعبہ کے سربراہ کے مشورے سے

تین تا پانچ پی ایچ ڈی ماہرین یا اساتذہ نامزد کریگا جو جامع ہذا کے اساتذہ نہ ہوں گے۔

(3) بر بنائے عہدہ کے ارکان کے علاوہ مطالعاتی بورڈ کے ارکان عرصہ تین سال کے لیے عہدہ

بر آں ہوں گے۔

(4) مطالعاتی بورڈ کے اجلاس کے لیے تمام ارکان کی تعداد کی نصف ارکان کی موجودگی ضروری ہے

البتہ اکائی کا ایک جز ایک ہی تصور ہوگا۔

(5) متعلقہ شعبہ کا سربراہ مطالعاتی بورڈ کا چیئر پرسن اور داعی (کنوینر) ہوگا۔

5. مطالعائی بورڈ کے افعال: مطالعائی بورڈ کے افعال ہونگے۔
- (i) اتھارٹیز کو متعلقہ مضمون یا مضامین سے متعلق اداروں، اشاعتوں، تحقیق اور امتحانات کے نسبت تعلیمی معاملات پر مشورے۔
 - (ii) متعلقہ مضمون یا مضامین میں ڈگریاں، ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز کے لیے تعلیمی نصاب اور کتنی نصاب تجویز کریگا۔
 - (iii) متعلقہ مضمون یا مضامین میں پرچہ بنانے والے افعال اور ممتحنین کے جماعت (پینل) کے نام تجویز کریگا اور
 - (iv) دیگر کوئی وضع شدہ فرائض کی انجام دہی کریگا۔

6. شعبہ علم خاص کا ڈین: (1) ہر شعبہ علم خاص کا ایک ڈین ہوگا جو ہر ایک شعبہ علم خاص کے بورڈ کا چیئر پرسن اور داعی (کونیز) ہوگا۔
- (2) مجلس امراء و انس چانسلر کے سفارشات پر ہر ایک شعبہ علم خاص کا ڈین مقرر کریگا اور تین سال کے لیے عہدہ برآں ہوگا اور دوبارہ تعیناتی کا اہل ہوگا۔
 - (3) شعبہ علم خاص کے دائرے میں کورسز میں ڈگری (ماسوائے اعزازی ڈگری) کے داخلے کے لیے امیدواران میں کریگا۔
 - (4) ڈین کو بورڈ آف گورنرز کی طرف سے وضع شدہ اختیارات ہونگے اور فرائض کی انجام دہی کریگا۔

7. شعبہ: (1) ہر مضمون یا مجموعہ مضامین کے لیے جو کہ ضوابط کے تحت وضع شدہ ہوگا اور ہر شعبے کا سربراہ ہر شعبے کی سربراہی کریگا۔
- (2) شعبے کا سربراہ۔

(الف) مجلس امراء وائس چانسلر کے سفارشات پر عرصہ تین سال کے لیے شعبے کا سربراہ مقرر کریگا اور دوبارہ تعیناتی کا اہل ہوگا۔

(ب) شعبے کا سربراہ تدریسی شعبے کے کام کی منصوبہ بندی، انتظام اور دیکھ بھال کریگا اور اپنے شعبے کے کام کے لیے ڈین کو جواب دہ ہوگا۔

(ج) وائس چانسلر اور ڈین کی عمومی زیرنگرانی تمام انتظامی مالیاتی اور تعلیمی اختیارات استعمال کریگا اور دیگر تفویض شدہ اختیارات کا استعمال اور فرائض کی انجام دہی کریگا۔

(د) شعبے کا سربراہ گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کی سطح تک شعبے کی کارکردگی اور شعبہ علم خاص کی تحقیق اور ترقی سے متعلق جامع سالانہ رپورٹ تیار کر کے ڈین کو جانچ پڑتال (Evaluation) پیش کریگا۔

8. انتخابی بورڈ: (1) انتخابی بورڈ مشتمل ہوگا۔

(الف) وائس چانسلر (چیئر مین)

(ب) مجلس امناء کے دو نامزد کردہ اشخاص

(ج) متعلقہ شعبہ علم خاص کا ڈین۔

(د) چانسلر کا نامزد کردہ ایک ممتاز عالم (سکالر) اور

(ڈ) رجسٹرار، جو کہ انتخابی بورڈ کا سیکرٹری بھی ہوگا۔

(2) بر بنائے عہدہ ارکان کے علاوہ دوسرے ممبران عرصہ تین سال کے لیے عہدہ بر آں ہونگے۔

- (3) انتخابی بورڈ کے اجلاس کے تین کورم کے لیے ممبران کی تعداد چار ہوگا۔
- (4) وہ رکن جو کسی اسامی پر تقرری کا امیدوار ہوگا انتخابی بورڈ کے کسی کارروائی میں حصہ نہ لے گا۔
- (5) پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کی آسامیوں پر امیدواران کی انتخاب کے لیے انتخابی بورڈ متعلقہ مضمون میں تین ماہرین شریک ہو یا مشورہ لینے اور دیگر تدریسی آسامیوں کے امیدوار کی انتخاب کے لیے وائس چانسلر انتخابی بورڈ کی سفارشات پر لسٹ سے منظور شدہ فہرست (جو وقتاً فوقتاً نظر ثانی شدہ ہوگا) دو ماہرین نامزد کریگا۔

9. انتخابی بورڈ کے افعال: (1) انتخابی بورڈ کے افعال ہونگے۔

- (الف) اساتذہ/افسران کی آسامیوں پر تعیناتی کے لیے وصول شدہ درخواست ہائے درخواست پر غور و خوض کریگا اور مجلس امراء کو تقرری کے لیے موزوں امیدواروں کے نام اور ان کے لیے مناسب تنخواہ کی سفارش کریگا۔
- (ب) جامع کے افسران کی ترقی کے معاملات یا انتخاب پر غور کریگا اور مجلس امراء کو ایسی ترقی یا انتخاب کے لیے موزوں امیدواروں کے ناموں کا سفارش کریگا۔
- (2) انتخابی بورڈ اور مجلس امراء متجاہد رائے کی صورت میں چانسلر کا فیصلہ آخری ہوگا۔
- (3) چانسلر کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے مقرر کردہ شرائط و ضوابط کے تحت کسی استثنائی علمی حیثیت کے حامل شخص کو براہ راست طور پر ایک مقررہ وقت کیلئے تعینات کرے جو عرصہ 6 ماہ سے زیادہ نہ ہوں۔

10. مالیاتی اور منصوبہ بندی کمیٹی :- (1) مالیاتی اور منصوبہ بندی کمیٹی بشمول ہوگی۔

- (i) وائس چانسلر (چیئرمین)۔
- (ii) چانسلر کا نامزد کردہ ایک ڈین۔
- (iii) مجلس امراء کے دو نامزد کردہ اشخاص۔
- (iv) مجلس امراء کا نامزد کردہ ایک شخص۔
- (v) خیبر پختونخواہ محکمہ اعلیٰ تعلیم کا نامزد کردہ ایک شخص جس کا عہدہ اضافی سیکرٹری سے کم نہ ہو۔
- (vi) ناظم مالیات جو کہ مالیاتی اور منصوبہ بندی کمیٹی کا سیکرٹری بھی ہوگا۔

(2) نامزد کردہ ارکان کے دفتر کا دورانیہ تین سال ہوگا۔

(3) مالیاتی اور منصوبہ بندی کمیٹی کے اجلاس کیلئے ارکان کی تعداد چار ہوگی۔

11. مالیاتی اور منصوبہ بندی کمیٹی کے افعال :-

- (i) حساب کتاب کا سالانہ گوشوارہ تیار کرے گا، سالانہ تخمینہ بجٹ تجویز کریگا اور اس بابت سینٹ کو مشورہ دیگا۔
- (ii) جامع کی مالی حیثیت کی معیاری طور پر جائزہ لے گی۔
- (iii) طویل المدتی اور قلیل المدتی ترقیاتی منصوبے تیار کریگی۔
- (iv) اور وضع شدہ قوانین کے تحت دیگر افعال کی انجام دہی کریگی۔

12. مقدم مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ:- (1) مقدم مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ مشتمل ہوگا۔

- (i) وائس چانسلر (چیرمین)۔
- (ii) تمام ڈینز۔
- (iii) مجلس امراء کے مقرر کردہ ڈین کے علاوہ جامعہ کے ہر ایک شعبہ علم حاصل کا ایک پروفیسر۔
- (iv) جامعہ کے ہر ایک شعبہ علم حاصل کا ایک پروفیسر جو کہ متعلقہ علمی میدان میں تحقیقی تجربہ رکھتا ہو۔
- (v) وائس چانسلر کا نامزد کردہ ایک رکن۔
- (vi) مجلس امراء کی طرف سے تحقیقی تنظیموں اور حکومتی محکمہ جات سے متعلقہ علمی میدان میں تین نامزد کردہ ارکان۔
- (vii) رجسٹرار بحیثیت سیکرٹری کام کرے گا اور اس کی غیر حاضری کی صورت میں جامع کا کوئی سینئر آفیسر جو وائس چانسلر کا مقرر کردہ ہوگا بحیثیت سیکرٹری کام کریگا۔

(2) ہر بنائے عہدہ کے ارکان کے علاوہ مقدم مطالعاتی اور تحقیقی بورڈ کے دفتر کا دورانیہ تین سال کا ہوگا۔

(3) مقدم مطالعاتی اور تحقیقی بورڈ کے اجلاس کیلئے کورم تمام اراکین کا نصف حصہ ہوگا البتہ اکائی کا ایک جز ایک ہی تصور ہوگا۔

13. مقدم مطالعاتی اور تحقیقی بورڈ کے افعال:- (1) مقدم مطالعاتی اور تحقیقی بورڈ کے افعال ہونگے۔

- (i) مقدم مطالعاتی اور تحقیقی بورڈ کے افعال ہونگے۔
- (ii) جامع کے مقدم مطالعاتی، تحقیقی اور اشاعت کو ترقی دینا۔
- (iii) تحقیقی ڈگریوں کے عطائگی کے لیے ضابطوں کو تجویز کرنا۔
- (iv) پوسٹ گریجویٹ تحقیقی طلباء کے لیے نگران مقرر کرنا، اور ان کے لیے خطاب اور تحریری مقالے مقدمے کا خلاصہ منظور کرنا۔
- (v) طلباء کے تحریری مقالوں اور دیگر تحقیقی امتحانات کے جانچ پڑتال کے لیے ممتحنین کے جماعت (panel) کی سفارش منظوری دینا اور

- (vi) قوانین کے وضع شدہ اتھارٹیز کے تفویض شدہ اختیارات کے تحت دیگر فرائض کے انجام دہی کریگا۔